58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 01 | صفحات: 08 | یکم جنوری ۲۰۲۶ بروز جمعرات بمطابق ۱۱ رجب ۱۴۴۷ | Thursday 01st January 2026 | جلد نمبر 58

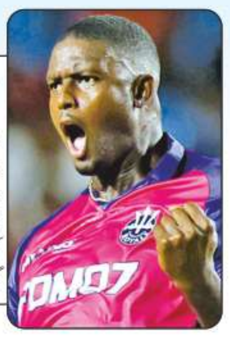

ہولڈر نے راشد کا ریکارڈ توڑ دیا

ویسٹ انڈیز کے جیسن ہولڈر نے سال ۲۰۲۵ کو یادگار بناتے ہوئے افغانستان کے جادوئی اسپنر راشد خان کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ ہولڈر نے اس سال مختلف لیگز اور بین الاقوامی میچوں میں مجموعی طور پر ۹۷ وکٹیں حاصل کیں، جو کسی بھی کھلاڑی کی جانب سے ایک سال میں لی گئی سب سے زیادہ ٹی ٹوئنٹی وکٹیں ہیں۔(تفصیلات اندر)

رشبھ پنت ایک بار پھر ناکام

وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ ڈی میں آج ایک بڑا اپ سیٹ دیکھنے کو ملا، جہاں اڈیشہ نے شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت دہلی جیسی مضبوط ٹیم کو ۷۹ رنز کے بڑے مارجن سے شکست دے دی۔ اڈیشہ کے کپتان بپلب سامنترے کی نصف سنچری اور گیند بازوں کی تباہ کن بولنگ نے دہلی کی بیٹنگ لائن کی کمر توڑ دی۔(تفصیلات اندر)

دعا ہے کہ نیا سال خوشی اور خوشحالی کا پیغام لیکر آئے/ لیفٹیننٹ گورنر

سال نو 2026ء کی آمد پر لوگوں کو مبارک باد اور نیک خواہشات کا اظہار

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر نے نئے سال 2026 کی کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد دی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اَپنے مبارک بادی کے پیغام میں کہا،''میں نئے سال کے موقعہ پر تمام شہریوں کو اپنی نیک خواہشات اور مُبارک باد پیش کرتا ہوں۔ نئے سال کی خوشیاں ہماری زِندگی میں نئی اُمیدیں اور مواقع لے کر آتی ہیں۔ آیئے ہم خود کو ایک خوشحال اور صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لئے پرعزم کریں اور جموں و کشمیر کو ترقی اور خوشحالی کی نئی بلندیوں تک لے جائیں۔ آیئے ہم خود کو بھارت کی فلاح وترقی کو یقینی بنانے کے لئے بھی وقف کریں اور عہد کریں کہ ہم مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کریں گے، اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلیں گے،/ 1

خود کو اعلیٰ سرکاری آفیسر جتلانے والا شخص قانون کے شکنجے میں

ملازمت دلانے کے نام پر لاکھوں روپے اینٹھنے کا سنگین الزام

سرینگر/ یواین آئی/ کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم ونگ نے نوکری فراڈ کے ایک معاملے میں کرگل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 420 میں ایف آئی آر نمبر 13/2023 کے تحت ملزم غلام نبی ہدا ولد محمد ہدا ساکن ستکچے کرگل حال گاسیار حول سری نگر کے خلاف معزز جوڈیشل مجسٹریٹ بڈگام کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ ایک شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا جس میں الزام عائد کیا گیا کہ سال 2021 کے دوران شکایت کنندہ کی ملزم سے ملاقات ہوئی جس نے خود کو ایک اعلیٰ سرکاری افسر ظاہر کیا۔ ان کا کہنا ہے:' ملزم نے مبینہ طور پر/ 2

پہاڑوں پر تازہ برف، سرینگر میں برفانی ہوائیں

دھند اور بادل روزمرہ کاموں کیلئے زبردست خلل کا باعث بن رہے ہیں

سرینگر/ موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق شمالی کشمیر کے کئی بالائی علاقوں کیساتھ ساتھ زوجیلا علاقے میں تازہ برف باری ہونے کی اطلاعات ملیں جبکہ بانڈی پورہ میں گریز، بارہمولہ میں گلمرگ اور کپوارہ کے مژھل علاقے سمیت شمالی کشمیر کے دیگر کئی اوپری علاقوں میں برف باری کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران یعنی یکم جنوری کی شام تک بیشتر مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ اس دوران منگل اور بدھ کی درمیانی رات گلمرگ، شوپیان اور پلوامہ شبانہ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے رہنے کی وجہ سے سرد ترین مقامات رہے جبکہ سری نگر سمیت کشمیر کے باقی بیشتر علاقوں میں رات کا کم سے کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے اوپر ریکارڈ کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ بادل چھائے رہنے کی وجہ سے رات کا درجہ حرارت موسمی اوسط سے زیادہ رہا اور زیادہ تر مقامات پر نقطہ انجماد سے اوپر رہا۔ جے کے این ایس کے مطابق تازہ برفباری کے باوجود، وادی میں غیر معمولی طور پر سردی کی شدت کم رہی، جس میں درجہ حرارت موسمی اوسط سے 3 سے 7 ڈگری زیادہ رہ گیا ہے،۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے حکام نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے کچھ حصوں بشمول بانڈی پورہ میں گریز، بارہمولہ میں گلمرگ اور کپوارہ کے

مژھل میں تازہ برف باری ہوئی، جسکے ساتھ ہی اونچے علاقوں میں ہلکی سے اعتدال پسند برفباری کی بھی اطلاعات ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے کئی اوپری علاقوں میں برف باری کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے کہا ہے کہ بدھ کی رات سے جمعرات کی دوپہر کے دوران زیادہ تر مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری کا امکان ہے۔ مرکز نے مزید کہا گیا کہ شمالی/ 5

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے

سال نو کی مبارک باد

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کے لوگوں کو نئے سال کی پرتپاک مبارکباد پیش کی اور آنے والے سال میں امن، خوشحالی اور اچھی صحت کی خواہش کی۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ نیا سال جموں و کشمیر میں نئی امید، ہم آہنگی اور ترقی کے مواقع کا آغاز کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ موقع مشترکہ امنگوں پر غور کرنے اور مزید جامع، لچکدار اور خوشحال جموں و کشمیر کی تعمیر کے لیے اجتماعی عزم کی توثیق کرنے کا ایک لمحہ پیش کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نیا سال ہر گھر میں خوشیاں لائے اور ہمیں اپنے معاشرے کی مجموعی ترقی اور بہبود کے لیے لگن اور باہمی احترام کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ترغیب دے۔ عمر عبداللہ نے معاشرے کے تمام طبقات بالخصوص نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ امن، اتحاد اور پائیدار ترقی کے لیے مثبت کردار ادا کریں اور خطے کے روشن مستقبل کی تشکیل میں فعال کردار ادا کریں۔

آپریشن سندور میں بھگوان رام کے نظریات کے مطابق کام کیا

رام مندر احاطے میں واقع اناپورنا مندر میں جھنڈا لہرانے کے موقعہ پر تقریر

ایودھیا/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بدھ کو رام مندر تحریک کو ایک "عظیم داستان" قرار دیا جس نے مستقبل کی بنیاد رکھی، اور کہا کہ ہندوستان نے آپریشن سندھ میں بھگوان رام کے نظریات کے مطابق کام کیا۔ سنگھ یہاں رام مندر احاطے میں واقع اناپورنا مندر میں جھنڈا لہرانے کے بعد ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اور رام لیلا کی مورتی کی تقدیس پران پرتیشتھا کی دوسری برسی کے موقع پر دعا میں شامل ہوئے۔ سینئر بی

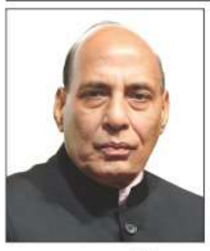

جے پی لیڈر نے کہا کہ سناتن روایات کو مٹانے کی غیر ملکی حملہ آوروں کی بار بار کوششوں کے باوجود، اب رام مندر کے اوپر لہرا رہا بھگوا جھنڈا تہذیبی تسلسل کے پیغام کے طور پر کھڑا ہے۔ آپریشن سندھور کا ذکر کرتے/ 3

حالیہ ہند، پاک جنگ پر چین کی ثالثی کی ہندوستان کی تردید

اس میں کسی تیسرے فریق کی مداخلت کا کوئی کردار نہیں تھا/ ترجمان

نئی دیلی/ یواین آئی/ ہندوستان نے ہند۔ پاک تنازع پر چین کی ثالثی کے دعوے کی تردید کی ہے اور کہا ہے کہ دونوں ملک کی فوجی قیادت نے آپسی روابط سے اس مسئلے کو حل کیا تھا۔ واضح رہے کہ چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے بیجنگ میں کہا کہ اس سال ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی خطے کے اُن کشیدہ مسائل میں سے ایک تھی جن پر چین نے ثالثی کی کوشش کی۔ وانگ یی کے مطابق چین نے نہ صرف ہندوستان پاکستان بلکہ شمالی میانمار، ایرانی جوہری مسئلہ، فلسطین اسرائیل اور حالیہ کمبوڈیا تھائی لینڈ تنازعات میں بھی ثالثی کا کردار ادا کیا۔ ہندوستان نے اپنے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت بارہا کہہ چکی/ 4

جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے واقعات میں زبردست کمی

گذشتہ 25 برسوں میں سب سے کم، سال 2025ء کی رپورٹ

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں 2025 کے دوران مجموعی تشدد کی سطح پچھلے 25 سالوں میں سب سے کم رہی، جبکہ مختلف کارروائیوں میں 46 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ سال کے دوران سیکیورٹی فورسز نے نہ صرف دہشت گردانہ حملوں کی روک تھام کی بلکہ اہم عسکریت پسند قیادت کو بھی نشانہ بنایا۔ سب سے اہم کارروائی آپریشن سندور تھی، جو 7 مئی 2025 کو شروع کی گئی تھی، اور اس کا مقصد 22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کا جواب دینا تھا جس میں 25 سیاح اور ایک مقامی رہنما ہلاک ہوئے تھے۔ آپریشن کے دوران بھارت نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (PoJK) میں نو دہشت گرد کیمپوں پر میزائل حملے کیے۔ اس کارروائی میں 100 سے زائد دہشت گرد ہلاک ہوئے، جن میں کئی اعلیٰ سطحی کمانڈر شامل تھے، سات کیمپ بھارتی فوج نے اور دو کیمپ بھارتی فضائیہ نے تباہ کیے۔ حملوں کے جواب میں پاکستان نے 7 سے 10 مئی تک لائن آف کنٹرول پر بھاری گولہ باری کی، جس میں کم ازکم 21 بھارتی شہری ہلاک ہوئے۔ اسی دوران پاکستان نے چار متواتر راتوں میں ڈرون حملے بھی کیے، جنہیں بھارتی فضائی/ 6

نوگام کے علاقہ میں گرفتار شدہ شخص کے گھر پر چھاپہ اور تلاشی

اہل خانہ سے پوچھ تاچھ، موبائل فونز کا جائزہ اور کاغذات کی جانچ

سرینگر/ اے پی آئی/ ملک دشمن سرگرمیوں کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے سٹیٹ انٹلی جنسی ایجنسی نے یواے پی اے کے تحت ملازم کے خلاف درج کئے گئے کیس کے سلسلے میں ان کے رہائشی گھر پر چھاپہ ڈالا اور تلاشی کارروائی عمل میں لائی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق یواے پی اے کے تحت گرفتار کئے گئے ملزم کے گھر پر سٹیٹ انٹلی جنس ایجنسی کی ٹیم نے بُنہ پورہ نوگام علاقے میں ان کے رہائشی مکان پر چھاپہ ڈالا اور تلاشی کارروائی عمل میں لائی جو کئی گھنٹوں تک جاری رہی، تلاشی کارروائیوں کے دوران سٹیٹ انٹلی جنس ایجنسی نے کئی دستاویزات، ڈیجیٹل ڈیوائس، سل فونوں کا بغور جائزہ لیا۔ مکینوں سے بھی پوچھ تاچھ کی۔/ 8

چینی پستول، دودستی بم بارود اور 8 لاکھ 40 ہزار روپے

گاندربل میں آٹو میں سفر کررہے دو افراد کی تلاشی کے دوران برآمد/ پولیس

سرینگر/ جے کے این ایس/ پولیس نے جمعرات کو کہا کہ انہوں نے گاندربل ضلع میں 2 افراد سے ایک چینی ساختہ پستول، 2 ہینڈ گرینیڈ، گولہ بارود اور 8 لاکھ 40 ہزار روپے کی نقدی برآمد کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک سینئر پولیس افسر نے تصدیق کی کہ یہ برآمدگی پولیس سٹیشن گاندربل نے اسپیشل آپریشن گروپ کیساتھ مل کر گنڈ ریمن پل کے قریب کی گئی۔ افسر نے مزید کہا کہ ملزمین، جن کی شناخت غلام نبی میر ساکنہ حاجن بانڈی اور شبنم نذیر ساکنہ شالا باغ گاندربل کے طور پر ہوئی ہے، ایک آٹو رکشہ زیر نمبر JK15B-7309 میں سفر کررہے تھے۔ اس دوران سیکورٹی اہلکاروں نے آٹو کو روکا اور اس میں سوار افراد کی تلاشی لی، اور تلاشی کے دوران ہتھیار اور نقدی برآمد کی گئی۔ پولیس اسٹیشن گاندربل میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ اور آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔

180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار والی ٹرین کی کامیاب ٹرائل

ٹرین کی ہائی اسپیڈ پر کارکردگی مکمل طور پر اطمینان بخش پائی گئی/ ماہرین

نئی دہلی/ یواین آئی/ انڈین ریلوے نے مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار کی گئی وندے بھارت سلیپر ٹرین کا آخری ہائی اسپیڈ ٹرائل کامیابی سے مکمل کرلیا، جس کی نگرانی کمشنر آف ریل وے سیفٹی (سی آر ایس) نے کی۔ یہ ٹرائل کوٹا-ناگدا سیکشن پر انجام دیا گیا، جس کے دوران ٹرین کی زیادہ سے زیادہ رفتار 180 کلومیٹر فی گھنٹہ رہی، جو ہندستان کے جدید اور خود مختار ریلوے ٹیکنالوجی کے سفر میں ایک اہم سنگِ میل ہے۔ ٹرائل کے دوران جامع تکنیکی جانچ پڑتال کی گئی، جس میں سفر کے دوران استحکام، آگے پیچھے کرنا، لرزش، بریکنگ کارکردگی، ایمرجنسی بریکنگ سسٹم، حفاظتی نظام اور دیگر اہم پہلو شامل تھے۔ ٹرین کی ہائی اسپیڈ/ 9

سرینگر ائرپورٹ پر جہازوں کی آمد اور جامد کا سلسلہ مسلسل منقطع

شمالی بھارت کے کچھ ہوائی اڈوں پر گھنی دھند کی وجہ سے پروازوں میں تاخیر

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے سری نگر ائیر پورٹ پر بدھ کو موسم کی خرابی اور آپریشنل مسائل کی وجہ سے چھ آمد و روانگی کی پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں، ائیر پورٹ حکام نے بتایا۔ یہ فیصلے شمالی بھارت کے مختلف حصوں میں گھنے دھند کے باعث کیے گئے۔ سری نگر ائیر پورٹ کے حکام کے ایک بیان کے مطابق ایک انڈگو، تین ائر انڈیا اور ایک ائر انڈیا ایکسپریس کی پروازیں موسمی وجوہات کی بنا پر منسوخ کی گئیں، جبکہ ایک اسپائس جیٹ کی پرواز آپریشنل وجوہات کی بنا پر منسوخ ہوئی۔ حکام نے مسافروں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنی پرواز کی حیثیت متعلقہ ایئر لائن سے پہلے سے تصدیق کرلیں۔ مزید بتایا گیا کہ ایئر انڈیا ایکسپریس کی پرواز IX 1271/1272 (DEL-SXR-IXJ) بھی آج جموں میں متوقع خراب موسم کی وجہ سے منسوخ ہے۔ ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے بھی مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پرواز کی صورتحال پر نظر رکھیں اور معمول سے پہلے ایئر پورٹ پہنچیں۔ انہوں نے کہا کہ شمالی بھارت کے کچھ ہوائی اڈوں پر گھنی دھند کی وجہ سے پروازوں میں تاخیر ہو رہی ہے اور ٹیمیں مسافروں کی مدد کے لیے موجود ہیں تاکہ محفوظ اور ہموار آپریشن یقینی بنایا جا سکے۔

سعودی شہریوں کی غیر ملکیوں سے شادی کے نئے طریقہ کار کا اعلان

نکاح نامہ وزارت داخلہ کی منظوری کے بعد عدالت میں پیش کرنے کا حکم

جدہ/ یواین آئی/ سعودی عرب میں وزیر انصاف ولید الصمعانی نے مملکت میں سعودی شہریوں کے غیر ملکیوں کے ساتھ مطلوبہ اجازت کے بغیر کیے جانے والے نکاح معاہدوں سے متعلق نئے ضوابط کی منظوری دے دی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق نئے ضوابط کے تحت سعودی شہری کی غیر ملکی خاتون اور غیر ملکی مرد کی سعودی شہری سے شادی کی شرائط اور نکاح نامے کے اندراج میں سہولت فراہم کی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق نئے ضوابط کے تحت سعودی اور غیر ملکی شہری کے درمیان اجازت نامے کے بغیر کیے گئے نکاح معاہدے سول اسٹیٹس کورٹ میں پروسیس کیے جائیں گے۔ اس نئے فیصلے کا مقصد خاندانوں کو مستحکم کرنا، جوڑے سے متعلق بعض مسائل کا حل، نکاح اور اس سے متعلق پروسیجر کو وزارت انصاف کے طریقہ کار کے مطابق قانونی طور پر دستاویزی شکل دینا ہے۔ سعودی شہریوں کی غیر ملکیوں سے شادی کے نئے طریقہ کار کے مطابق نکاح نامے کی عدالت میں رجسٹری کے لیے ضروری ہو گا کہ دی گئی درخواست وزارتِ داخلہ کی منظوری کے بعد عدالت میں جمع کرائی جائے۔ وزارت کی جانب سے این او سی حاصل کیے جانے کے بعد باقی کارروائی مکمل کی جائے گی۔ ایسے نکاح نامے کی رجسٹریشن قابل قبول نہیں ہوگی جس میں قانون کی شق 9 اور 11 کی خلاف ورزی کی گئی ہو۔ یہ دونوں شقیں ایسے افراد کے بارے میں ہے جن کی عمر 18 برس سے کم ہو یا کوئی ایک فریق دماغی مرض (پاگل پن) میں مبتلا ہو اس صورت میں شادی کو رجسٹر نہیں کیا جائے گا۔

سال گذشتہ آگ لگ جانے کے تقریباً ساڑھے چھ ہزار واقعات

پچھلے ریکارڈ کے مقابل وارداتوں میں 25 فیصد کمی/ ڈپٹی ڈائریکٹر

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق سال 2025 رخصت ہونے کے موقعہ پر فائر اینڈ ایمرجنسی محکمہ کی کارکردگی اُجاگر کرتے ہوئے ڈپٹی ڈائریکٹر فائر اینڈ ایمرجنسی عاقب احمد نے کہا کہ یکم جنوری سے 30 دسمبر 2025 تک آگ لگنے کے 6 ہزار 39 فون کالز موصول ہوئیں جبکہ سال 2024 میں اس مدت کے دوران 8 ہزار 303 اس طرح کی فون کالز موصول ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ڈائریکٹر نے سال 2022 میں آگ اور ناگہانی آفتوں سے نمٹنے کیلئے تربیتی مہم کا آغاز کیا جس کا نتیجہ سامنے آیا اور آگ لگنے کے واقعات میں 25 فیصدی کی کمی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ مہم کے دوران 10 لاکھ کے قریب لوگوں کو آگ بجھانے، ناگہانی آفتوں سے نمٹنے کی تربیت دے دی گئی جس کے مثبت نتائج برآمد ہوئے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر نے اپنی سالانہ کارکردگی اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ 37 سیفٹی آڈٹ کئے گئے تاکہ سرکاری اداروں میں آگ سے نمٹنے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لیا اور انہیں آگ سے نمٹنے/ 10

سال 2025ء میں دیہاتی علاقوں میں سڑک حادثات کی تفصیل/ حکام

ایک ہزار ایکسیڈنٹوں میں 210 افراد کے مارے جانے کا انکشاف

سرینگر/ یو این آئی/ کشمیر کے دیہی علاقوں میں سال 2025 کے دوران سڑک حادثات کی شرح میں 15 فیصد جبکہ سڑک حادثات کے نتیجوں میں ہونے والے اموات کی شرح میں 22 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رورل کشمیر آر پی سنگھ نے بدھ کے روز سال کی اختتامی پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ محکمہ نے دیہی کشمیر میں سڑکوں کی حفاظت کو بہتر بنانے کے لئے نفاذ قانون اور آگاہی سے متعلق متعدد اقدامات کامیابی کے ساتھ نافذ کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سال 2024 کے مقابلے میں سال 2025 میں دیہی کشمیر میں سڑک حادثات میں 15 فیصد جب کہ اموات میں 22 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سال 2024 کے دوران دیہی کشمیر میں کل 1 ہزار 1 سو 79 سڑک حادثات پیش آئے جن کے نتیجے میں 279 اموات ریکارڈ ہوئیں جبکہ سال 2025 کے دوران یہ تعداد کم ہوکر 1 ہزار سڑک حادثات اور 210 اموات تک رہ گئی۔ موصوف ایس ایس پی نے سڑک حادثات میں کمی ہونے/ 7

معروف خضر ٹریولز کے مالک حاجی خضر محمد ڈار کو صدمہ

اہلیہ محترمہ دنیا سے رخصت ہوگئیں، فاتحہ خوانی 2 جنوری بروز جمعہ ڈھائی بجے دن

جموں و کشمیر میں ٹورازم کے اہم کردار اور معروف خضر ٹریولز کے مالک حاجی خضر محمد ڈار کی اہلیہ محترمہ کی وفات پر سیاسی، سماجی اور سیاحتی حلقوں نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی جنت نشینی کیلئے دعا مانگی ہے۔ ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن نے بھی اظہار افسوس کیا ہے۔ مدیران سرینگر ٹائمز نے سوگوار خضر محمد ڈار صاحب اور دیگر سوگوار افراد کے تئیں اظہار تعزیت کیا ہے۔ مرحومہ کی فاتحہ خوانی جمعہ 2 جنوری 2026ء بروز جمعہ قبرستان واقع ملہ کھاہ سرینگر میں نماز جمعہ کے بعد ڈھائی بجے دن ادا ہوگی۔

چیف سیکرٹری کا جموں وکشمیر میں ہوم سٹے فروغ پر زور

سیاحت سے روزگار کے مواقع بڑھانے اور دیہی جائیداد مالکان کو آسان قرض فراہم کرنے کی ہدایت

جموں 31 دسمبر// سیاحت سے منسلک روزگار کو مضبوط بنانے اور دیہی علاقوں میں ادارہ جاتی کریڈٹ کی رسائی کو وسعت دینے کی ایک بڑی پیش رفت میں چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج یونین ٹیریٹری بھر میں ہوم سٹے کو فروغ دینے اور ایس وی اے ایم آئی ٹی وی اے کارڈز کے مقابلے میں قرضوں کی سہولت کیلئے ایک جامع فریم ورک کی تشکیل کے حق میں رائے دی ۔ اجلاس میں پرنسپل سیکرٹری فائنانس اور مینجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے بینک کے علاوہ سیکرٹری لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ، ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے ٹی ڈی سی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی ۔تفصیلات کا جائیزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے جے اینڈ کے بینک پر زور دیا کہ وہ کیمونٹی بیسڈ ٹورزم کی فعال حمایت کرے ،ہوم سٹے اپریٹرز کیلئے کریڈٹ کی آسانی بڑھائے اور ایس وی اے ایم آئی ٹی وی اے کے ذریعے دیہی پراپرٹی مالکان کی معاشی صلاحیت کو کھولے ۔ انہوں نے یوٹی بھر میں ان اقدامات کو مطلوبہ رفتار دینے کیلئے وقف نظاموں کی ضرورت پر زور دیا ۔ چیف سیکرٹری نے لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ پر بھی زور دیا کہ وہ بی آئی ایس اے جی ۔ این سے تکنیکی مدد حاصل کرے تاکہ ایک مکمل ڈیجیٹل حل تیار کیا جائے جو ایس وی اے ایم آئی ٹی وی اے کارڈز کو بینک ایک سادہ اور وقت کی پابندی والے عمل کے ذریعے فنانس حاصل کرنے کیلئے ایک تیار اور بغیر رکاوٹ کے۔۔۔/ 101

عوامی خدمت اور ترقی ہماری اولین ترجیحات

جاوید ڈار نے نوائے صبح کمپلیکس سرینگر میں لوگوں کے مسائل سُنے

سرینگر//صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی ہدایت پر آج کابینہ وزیر جاوید احمد ڈار پارٹی ہیڈکوارٹر نوائے صبح کمپلیکس پر عوام کیلئے دستیاب رہے۔ اس دوران مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوگوں ،وفود کے علاوہ سینئر پارٹی لیڈران، ممبرانِ اسمبلی ، عہدیداران اور کارکنان انہیں اپنے اپنے نجی اور علاقوں کے مسائل ومشکلات اور مطالبات سے آگاہ کیا۔ اس موقعے پر سینئر پارٹی لیڈران ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس، ایم ایل اے چاڈورہ علی محمد ڈار، ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد اوڑی، ایم ایل اے لالچوک احسان پردیسی، ایم ایل اے سوپور ارشاد رسول کار، ترجمان عمران نبی ڈار، صوبائی سکریٹری سید توقیر احمد، ضلع صدر پیر آفاق احمد، غلام نبی وانی تیلکلی ، ڈاکٹر سعید مخدومی، مشتاق میر اور دیگر۔۔۔/ 102

وزرا نے نئے سال پر عوام کو مبارکباد دی

جموں 31 دسمبر// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر کے عوام کو نئے سال 2026 کی دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ آنے والا سال تمام طبقات معاشرہ کیلئے خوشحال اور بہتر تندرستی لائے گا۔ اپنی مبارکباد میں وزیر موصوفہ نے کہا کہ نیا سال نئی امیدوں اور اجتماعی عزم کا وقت ہے کہ ہم ایک صحت مند اور زیادہ جامع مستقبل کی طرف مل کر کام کریں ۔ انہوں نے چیلنجز پر قابو پانے اور ایک مضبوط نظام صحت کی تعمیر میں اتحاد، رحم دلی اور مشترکہ ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیا۔محترمہ سکینہ ایتو نے حکومت کی عوام دوست اور جوابدہ حکومت فراہم کرنے کی مسلسل عہد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے طول وعرض میں ترقیاتی منظر نامے کو مضبوط اور اپ گریڈ کرنے۔۔۔/ 103

نائب وزیر اعلیٰ نے نیا سال 2026 کے موقعہ پر

جموں وکشمیر کے لوگوں کو مُبارکباد پیش کی

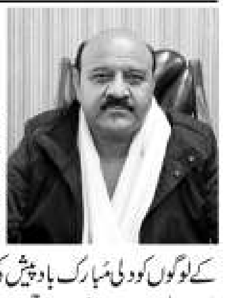

جموں/ 31 دسمبر// نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج نئے سال 2026 کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو دلی مبارکباد پیش کی اور آنے والے سال کے لئے امن، خوشحالی، اچھی صحت اور خوشی کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت ترقیاتی ایجنڈے کو نئے عزم کے ساتھ جاری رکھنے کے لئے پُرعزم ہے تاکہ ترقی اور پیش رفت کے فوائد معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی توجہ زندگی کی آسانی کو بہتر بنانے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور شہریوں پر مبنی خدمات کو موثر اور شفاف طریقے سے فراہم کرنے پر مرکوز رکھی جائے گی۔ اُنہوں نے کہا کہ مساوی مواقع کی فراہمی، ہمہ گیر ترقی اور سماجی انصاف کا عزم نہ صرف 2026 بلکہ آنے والے برسوں میں بھی حکومتی پالیسیوں کی رہنمائی کرتا رہے گا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور پسماندہ طبقات کی فلاح وبہبود کے لئے اقدامات پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ سریندر کمار چودھری نے جموں وکشمیر کے بھرپور سماجی۔۔۔/ 105

جموں میں سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو خراجِ عقیدت پیش

”ایک شام اٹل جی کے نام“ کوی سمّیلن کا انعقاد

جموں، 31 دسمبر // بھارت رتن اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ضلع جموں میں ”ایک شام اٹل جی کے نام“ کے عنوان سے ایک ادبی کوی سمیلن کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں شعراء، ادب دوست افراد اور عام لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور شاعری، مدبرانہ قیادت اور دور اندیش سوچ کے ذریعے اٹل جی کی قومی خدمات کو یاد کیا۔ اس تقریب میں جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور رکن پارلیمان ست شرما، ایم ایل اے جموں ایسٹ یودھویر سیٹھی، بی جے پی جموں وکشمیر یوٹی نائب صدر پریا سیٹھی، جنرل سیکریٹری سنگیتا ڈوگرا، خزانچی پربھات سنگھ، بی جے وائی ایم جموں وکشمیر یوٹی صدر ارون پربھات سنگھ، وینوکھنہ۔۔۔/ 104

کشمیری قوم کو امن وسکون اور چین کی زندگی نصیب ہو

نئے عیسوی سال کی آمد پر صدرِ نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا تہنیتی پیغام

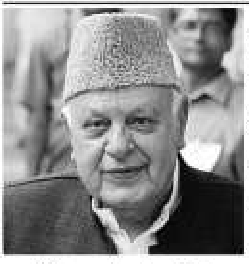

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے نئے سال کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ سال 2026 کے دوران جنوبی ایشیا بالخصوص برصغیر میں امن وامان کا ایک نیا دور شروع ہوگا اور جموں وکشمیر کے عوام کو راحت نصیب ہوگی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ گزشتہ کئی برسوں سے جموں وکشمیر کے عوام شدید مصائب اور مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اور آج بھی جموں وکشمیر کے خلاف سازشوں میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ نیا سال کشمیر میں امن وامان کی نئی بہاریں لے کر آئے، جموں وکشمیر کا وقار بحال ہو، اس کے آئینی اور جمہوری حقوق واپس ملیں اور کشمیری عوام کو چین وسکون کے ساتھ زندگی گزارنے کی توفیق حاصل ہو۔ نیشنل کانفرنس کے صدر نے یہ بھی دعا کی کہ نیا سال پوری دنیا کے لیے باعثِ نجات اور رحمت ثابت ہو۔

سید محمد الطاف بخاری کی نئے سال کی آمد پر عوام کو مبارکباد

سرینگر// اپنی پارٹی کے قائد سید محمد الطاف بخاری نے نئے سال کی آمد کے موقع پر جموں وکشمیر کے عوام کو مبارکباد دی ہے۔ اُن کے ایکس ہینڈل پر اپنے پیغام میں، سید محمد الطاف بخاری نے کہا،”میں نئے سال کے آغاز پر سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میری دُعا ہے کہ آنے والا سال امن وسکون اور استحکام کی نوید لیکر آئے اور یہ نیا سال ہم سب کے اجتماعی مستقبل کے لئے ایک نئی اُمید لیکر آئے۔ نیا سال 2026 مبارک ہو!“

ٹریفک روانی بہتر بنانے کیلئے ڈویژنل کمشنر کشمیر کا

نٹی پورہ جنکشن اور برزلہ انڈر پاس کا معائنہ

سری نگر، 31 دسمبر// رم باغ نٹی پورہ چھانہ پورہ سڑک پر ٹریفک کے مستقل دباؤ اور گاڑیوں کی ہموار آمد ورفت کو یقینی بنانے کے لیے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لبرو کے ہمراہ آج نٹی پورہ جنکشن اور برزلہ انڈر پاس کا موقع پر معائنہ کیا۔ دورے کے دوران ڈویژنل کمشنر نے موجودہ ٹریفک صورتحال کا جائزہ لیا اور ٹریفک کے مسائل کے موثر حل کے لیے مختلف حکمتِ عملی اقدامات پر عمل درآمد کی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے محکمہ تعمیرات عامہ کو ہدایت دی کہ نٹی پورہ میں دستیاب سشستر سیما بل کی زمین کو استعمال میں لاکر ٹی جنکشن تیار کیا جائے تاکہ ٹریفک کی روانی بہتر ہو اور بھیڑ میں کمی آئے۔ ڈویژنل کمشنر نے مزید محکمہ تعمیرات عامہ کو دودھ گنگا کے دائیں جانب بند روڈ کی صف بندی میں آنے والی تعمیرات کو فوری طور پر ہٹانے کے احکامات دیے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے برزلہ سے سنت نگر فلائی اوور تک دودھ۔۔۔/ 107

وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے صوبہ کشمیر کے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں

ضلعی ہسپتالوں اور دیگر طبی اداروں میں صفائی ستھرائی کے اقدامات کا جائزہ لیا

جموں/ 31 دسمبر// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ میں صوبہ کشمیر کے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں (جی ایم سیز) ، ضلعی ہسپتالوں، سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں اور دیگر طبی اداروں میں صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کے اقدامات کے حوالے سے ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں آنے والے سرمائی موسم کے لئے تیاری پر خصوصی توجہ دی گئی۔ میٹنگ میں سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے ایم ایس سی ایل طارق حسین گنائی، ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر اور ویکسی نیشن، ڈائریکٹر پلاننگ صحت وطبی تعلیم، کشمیر کے تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، تمام ہسپتالوں کے میڈیکل سپرانٹنڈنٹ، کشمیر کے تمام اضلاع کے چیف میڈیکل افسران اور صحت شعبے کے دیگر متعلقہ افسران نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔ وزیر موصوفہ نے جائزے کے دوران بڑے طبی اداروں میں صحت کی خدمات کی دستیابی، مریضوں کی نگہداشت کے طریقۂ کار، عملے کی تعیناتی اور بنیادی ڈھانچے کی صورتحال کا جائزہ لیا اور ان اداروں میں صفائی اور حفظان صحت کے اقدامات کی بھی نگرانی کی۔ اُنہوں نے ہسپتالوں میں صفائی اور حفظان صحت کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا،”ہسپتالوں کی انتظامیہ اور صفائی میں صرف میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں یا پرنسپلوں کا نہیں بلکہ ہر ایک کا۔۔۔/ 108

ڈپٹی کمشنر پلوامہ کی صدارت میں کاکاپورہ میں میگا بلاک دیوس کا انعقاد

کہا پنچایت سطح کی منصوبہ بندی میں عوامی امنگوں کی حقیقی عکاسی ضروری

پلوامہ، 31 دسمبر// ڈپٹی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول کاکاپورہ میں منعقدہ میگا بلاک دیوس کی صدارت کی۔ اس آؤٹ ریچ پروگرام کا مقصد موقع پر ہی عوامی شکایات کے ازالے کے ساتھ ساتھ مختلف سماجی تحفظ اور مالی شمولیت کی اسکیموں کے تحت آگاہی، رجسٹریشن اور مکمل استفادہ کو یقینی بنانا تھا۔ اس پروگرام میں نوجوانوں، بزرگ شہریوں اور مقامی باشندوں نے پرجوش شرکت کی، جن میں ٹریڈ ایسوسی ایشن، کاکاپورہ ڈیولپمنٹ فورم، سینی ٹیشن کمیٹی اور سول سوسائٹی کے نمائندے شامل تھے۔ اس دوران ترقیاتی اور عوامی فلاح وبہبود سے متعلق متعدد مسائل اٹھائے گئے۔عوام کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل میں زیادہ تر ٹرانسپورٹ رابطہ، صحت خدمات، سڑکوں کی تعمیر واپ گریڈیشن، پانی کی فراہمی، سیلاب سے ہونے۔۔۔/ 111

ثالثوں اور وکلاء کیلئے تین روزہ ایڈوانسڈ کورس اختتام پذیر

تربیتی کورس کا مقصد ثالثوں کو ثالثی کی صلاحیتوں سے آراستہ کرنا تھا

جموں/ 31 دسمبر// جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی مفاہمت اور مصالحت کمیٹی نے چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی کی قیادت میں جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈمی اور جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کے اشتراک سے بدھ کے روز دو کیمپوں جموں اور سری نگر میں ایک ساتھ دو بیچوں میں ثالثوں اور وکلاء کے لئے تین روزہ ”ایڈوانسڈ میڈیشن تربیتی کورس“ کا اختتام کیا۔ بیس گھنٹوں پر محیط ایڈوانسڈ میڈیشن تربیتی کورس کا مقصد ثالثوں کو ثالثی کی زیادہ سے زیادہ صلاحیتوں سے آراستہ کرنا تھا۔ اختتامی دن کی صدارت ایڈوکیٹ گوہاٹی ہائی کورٹ آسام ریتا داس موزم دار نے سری نگر کیمپس میں بطور ریسورس پرسن کی اور جموں کیمپس میں ایڈوکیٹ ہائی کورٹ آسام سمن شرما اور ایڈوکیٹ پنجاب وہریانہ ہائی کورٹ بلبیر کور نے ریسورس پرسن کے طور پر موجود۔۔۔/ 110

جماعت اوّل اور دوم کیلئے شِنا زبان کی پہلی درسی کتابیں جاری

جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن لسانی تنوع کو محفوظ رکھنے کیلئے پُرعزم ہے

سری نگر/ 31 دسمبر// جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن (جے کے بی او ایس ای) نے علاقائی زبانوں کے فروغ اور تحفظ کے لئے ایک تاریخی قدم کے طور پر شنا زبان کے لئے جماعت اول اور دوم کی پہلی مرتبہ درسی کتابوں کی اشاعت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اقدام قومی تعلیمی پالیسی۔2020 اور نیشنل کریکولم فریم ورک فار فاؤنڈیشنل سٹیج (این سی ایف ایف ایس) 2022 کے عین مطابق ہے جو بنیادی سطح پر مادری زبان پر مبنی، کثیر لسانی اور ثقافتی طور پر ہم آہنگ تعلیم کی وکالت کرتے ہیں۔ درسی کتابیں پہلے ہی شائع ہو چکی ہیں اور ضرورت کے مطابق تقسیم بھی کی جا چکی ہیں تاکہ کلاس روم میں بروقت استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ شنا زبان کی درسی کتابوں کا اجرا جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کی جانب سے مقامی زبانوں کو تعلیمی دھارے میں شامل کرنے کی مسلسل کوششوں میں ایک اہم سنگِ میل ہے۔ بچوں کو اپنی مادری زبان میں تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ فراہم کرکے، بورڈ کا مقصد شینا بولنے والے طلباء میں بنیادی خواندگی، ذہنی نشوونما اور ثقافتی تعلق کو مضبوط کرنا ہے۔ یہ نصاب مکمل طور پر این سی ایف۔ ایف ایس 2022 کے رہنما اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے جو کھیل پر مبنی، سرگرمی پر مرکوز اور بچوں کی مرکزیت والی تعلیمات پر عمل کرتا ہے۔عمر کے مطابق مواد سننے، بولنے، ابتدائی مطالعہ اور لکھنے کی مہارتوں کی تربیت پر توجہ دیتا ہے جو این ای پی۔2020 کے خوشگوار اور معنی خیز تعلیم کے ویژن کے مطابق ہے۔ جے کے بورڈ۔۔۔/ 109

کمشنر ایس ایم سی کا فضائی آلودگی میں اضافے کے پیش نظر

این سی اے پی اور سوچھ بھارت مشن منصوبوں کا جائزہ

سری نگر، 31 دسمبر// سری نگر میں سرسبز جنگلات سے گھرا ہونے کے باوجود فضائی معیار معمول سے زیادہ رہنے کے پیش نظر کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن فضل الحق حسیب نے شہر کے مختلف علاقوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور قومی صاف ہوا پروگرام (این سی اے پی) کے تحت جاری منصوبوں کے نفاذ کا جائزہ لیا۔ اس معائنے کے دوران سوچھ بھارت مشن کے تحت انجام دیے جا رہے کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ یہ دورہ فضائی آلودگی میں اضافے سے نمٹنے اور شہری ماحول کو بہتر بنانے کے لیے زمینی سطح پر اقدامات کو مزید موثر بنانے کے مقصد سے کیا گیا۔ قومی صاف ہوا پروگرام کے تحت شہر میں سبزہ اضافے اور گرد وغبار کے اخراج میں کمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اس ضمن میں بڑے شہری راستوں کے درمیان سبز پٹیوں اور ڈیوائیڈرز پر شجر کاری، کچی سڑک کناروں کو پختہ کرنا تاکہ گرد دوبارہ فضا میں نہ اُڑے، اور مغربی شاہراہ وملحقہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر شجر کاری اور تزئین اراضی کے ذریعے سبز مقامات کی تخلیق جیسے اقدامات شامل ہیں۔ تلسی باغ اور بمنہ میں کمشنر نے قومی صاف ہوا پروگرام کے تحت جاری سبز تزئین اور ترقیاتی کاموں کا موقع پر معائنہ کیا اور کام کے معیار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے عملدرآمد کرنے والے اداروں کو ہدایت دی کہ مقررہ معیار کی سختی سے پابندی کرتے ہوئے کام بروقت مکمل کیا جائے۔ بمنہ کے دورے کے دوران کمشنر نے سری نگر میونسپل کارپوریشن کی جانب سے۔۔۔/ 112

ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام کی پی ایم وشوکرما اسکیم پر جائزہ میٹنگ

مستحقین کو بروقت قرض فراہمی، تربیت اور ٹول کٹس کی تقسیم یقینی بنانے کی ہدایات

کولگام، 31 دسمبر// ڈپٹی کمشنر کلگام اطہر عامر خان نے آج ضلع میں پی ایم وشوکرما اسکیم کے نفاذ اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے اسکیم کے اہم اجزاء کا جائزہ لیا، جن میں مستحقین کی رجسٹریشن، ہنرمندی کی تربیت اور ٹول کٹس کی تقسیم شامل ہے، جبکہ قرض سے جوڑنے کے عمل پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اسکیم کی کامیاب عمل آوری کے لیے بروقت مالی معاونت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ لائن محکموں اور بینکنگ اداروں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تال میل کو مضبوط بنائیں، درپیش رکاوٹوں کی نشاندہی کریں اور زیر التوا قرض معاملات کی کارروائی اور اجرائی میں تیزی لائیں۔ لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر کو ہدایت دی گئی کہ۔۔۔/ 113

وادی میں شیخ المشائخ حضرت شیخ احمد تارہ بلیؒ کا 245 واں عرس کی سنیچر اور اتوار کو منایا جارہا ہے

سرینگر:۔ بلند پایہ ولی کامل حضرت شیخ المشائخ حضرت شیخ احمد تارہ بلیؒ کے 245 ویں عرس کی تقریب 13 اور 14 رجب المرجب سنیچر اور اتوار کو منائی جارہی ہے۔ اس سلسلے میں کے آستانِ عالیہ واقعہ تارہ بل نواکدل میں 14 ایام کے دوران قرآن خوانی، ختمات المعظمات، دورو اذکار کی روح پرور مجالس جاری ہیں اور عرس کی تقریب اور مولود خوانی سنیچر اور اتوار کو منعقد ہونے جارہی ہے۔ اس وقت بقعہ عالیہ کے سجادہ نشین پیر طریقت فیاض احمد صاحب عاصمی تارہ بلیؒ کی پیشوائی میں تقریبات جاری ہیں۔ جمعیت ہمدانیہ نے محبان اولیاء سے اس بابرکت اور فضیلت والی تقریب میں تشریف لانے کی اپیل کی ہے۔

خبرونظر

جموں وکشمیر شدید موسمی آفات سے 199 افراد لقمہ اجل، ہزاروں گھر تباہ

سال 2025 جموں وکشمیر کے لیے موسمیاتی تباہ کاریوں کے لحاظ سے ایک نہایت سنگین سال ثابت ہوا۔ خطے میں مانسون بارش، بادل پھٹنے، فلیش فلڈز اور لینڈ سلائڈنگ نے نہ صرف درجنوں انسانی جانیں نگل لیں بلکہ ہزاروں خاندانوں کو بے گھر بھی کر دیا۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق جموں ڈویژن سب سے زیادہ متاثر ہوا جب کہ کشمیر میں صورتِ حال نسبتاً بہتر رہی۔ چودہ اگست کو کشتواڑ کے چسوتی گاؤں میں مچیل ماتا یاترا روٹ پر بادل پھٹنے کا دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا، جس نے پورے خطے کو صدمے میں مبتلا کر دیا۔ اچانک آنے والی سیلابی ریلوں نے گھروں، گاڑیوں اور لوگوں کو بہا کر رکھ دیا، جس کے نتیجے میں 68 افراد ہلاک ہوئے جن میں دو سی آئی ایس ایف اہلکار بھی شامل تھے۔ تقریباً 300 افراد زخمی ہوئے جبکہ 38 افراد طویل تلاش کے باوجود اب بھی لاپتہ ہیں، جنہیں مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ اگست کے آخر میں ریکارڈ توڑ بارشوں نے جموں شہر اور متعدد اضلاع میں تباہی مچا دی۔ ندی توی خطرے کے نشان سے اوپر بہنے لگی، مختلف مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ نے جموں۔سری نگر قومی شاہراہ کو کئی گھنٹوں تک بند رکھا اور کٹھوعہ، ریاسی، رام بن، ڈوڈہ اور راجوری میں بادل پھٹنے کے واقعات سامنے آئے۔ اسی دوران ویشنو دوی یاترا کے ارد کوارہ خطے میں اچانک بھاری تودہ گرنے سے 34 یاتری ملبے تلے دب کر ہلاک ہو گئے، جس کے بعد یاترا کو عارضی طور پر روک دیا گیا۔ ریاسی کے مہور علاقے میں ایک ہی خاندان کے سات افراد لقمۂ اجل بنے جبکہ رام بن کے راج گڑھ میں بادل پھٹنے سے تین افراد جان سے گئے۔ وزارتِ داخلہ کو فراہم کردہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق سال بھر میں کل 199 افراد ہلاک، 178 زخمی اور 33 لاپتہ ہوئے۔ قدرتی آفات نے 11 ہزار سے زائد مویشی ہلاک کر دیے، 8 ہزار 404 مکانات مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہوئے اور تقریباً 77 ہزار 915 ہیکٹر زرعی اراضی متاثر ہوئی۔ بڑے پیمانے پر ہونے والے یہ نقصان ایک بار پھر جموں ڈویژن کی موسمیاتی حساسیت کو اجاگر کرتا ہے۔ ریسکیو آپریشنز میں این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، فوج اور فضائیہ نے بھرپور حصہ لیا۔ حکومت نے ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کے تحت متاثرین کے لیے 209 کروڑ روپے جاری کیے جبکہ جاں بحق افراد کے اہل خانہ کے لیے 6 لاکھ روپے فی کس ایکس گریشیا امداد فراہم کی گئی۔ مرکز کی بین وزارتی ٹیم نے تباہ شدہ علاقوں کا دورہ کر کے نقصانات کا تفصیلی جائزہ بھی لیا۔ سال 2025 کے دوران حکومتِ ہند نے جموں وکشمیر میں موسمیاتی نگرانی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر تکنیکی اپ گریڈیشن بھی کی۔ 'مشن موسم' کے تحت چار نئے ڈوپلر ویدر ریڈارز کی منظوری دی گئی، جو پہلے سے نصب تین ریڈارز کے ساتھ مل کر ایک مضبوط اور گھنے موسمیاتی الرٹ سسٹم قائم کریں گے۔ یہ نیٹ ورک اچانک اور شدید موسمی واقعات جیسے بادل پھٹنے، تیز آندھیوں اور موسلا دھار بارشوں کی تحصیل سطح تک قبل از وقت وارننگ دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سال 2025 کے یہ موسمیاتی سانحات جموں وکشمیر کے لیے نہ صرف ایک بڑے انسانی بحران کا سبب بنے بلکہ مستقبل کے لیے ایک اہم انتباہ بھی چھوڑ گئے ہیں کہ خطے کو موسمیاتی تبدیلیوں کے تناظر میں مزید مضبوط، جدید اور منظم ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی ضرورت ہے۔ (یو این آئی)

دہشت گردانہ سازش کیس کے ایک اہم ملزم کو NIA کی عدالت نے عمر قید کی سزا سنائی

یو این آئی// قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک خصوصی عدالت نے گوہاٹی، آسام میں حزب المجاہدین دہشت گردانہ سازش کیس کے ایک اہم ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے اسے قید کی سزا سنائی، این آئی اے حکام نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ این آئی اے عدالت نے منگل کو ملزمین محمد قمر الزمان، ڈاکٹر ہریرہ اور قمر الدین کو الگ الگ سادہ قید کی سزا سنائی، جس کی زیادہ سے زیادہ سزا عمر قید ہے۔ یہ سزائیں، جو ایک ساتھ چلیں گی، ان میں یو اے (پی) ایکٹ، 1967 کی دفعہ 18 کے تحت عمر قید، اور یو اے (پی) ایکٹ، 1967 کی دفعہ 18 بی کے تحت، دفعہ 120 بی آئی پی سی کے ساتھ پڑھی جانے والی دفعہ 38 اور یو اے (پی) ایکٹ کے تحت پانچ۔پانچ سال کی سادہ قید کی سزا شامل ہے۔ عدالت نے تینوں ملزمان پر پانچ پانچ ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا اور جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں مزید تین ماہ قید کی سزا کا حکم دیا۔

گھنے جنگلات اور حساس مقامات کا رُخ نہ کرنے کی ہدایات

یو این آئی/// جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع میں فوج نے خانہ تار ٹاپ اور اس کے گرد ونواح میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا ہے۔ فوج، پولیس اور دیگر سکیورٹی اداروں نے صبح سویرے ہی علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور سرچ آپریشن کو مرحلہ وار آگے بڑھایا۔ گھنے جنگل، مشکل پہاڑی راستے اور برف سے ڈھکی ڈھلوانیں کارروائی کو مزید پیچیدہ بنا رہی ہیں، تاہم فوج جدید آلات۔ڈرونز، تھرمل امیجرز اور کھوجی کتوں کی مدد سے علاقے کا مکمل معائنہ کر رہی ہے۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ حالیہ انٹیلی جنس رپورٹس میں دہشت گردوں کے ایک چھوٹے گروپ کے موجود ہونے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے جو کسی بڑی کارروائی کی تیاری میں ہوسکتا ہے۔ اسی امکان کے پیش نظر داخلی وخارجی راستوں پر کڑی نگرانی قائم کر دی گئی ہے جبکہ متعدد ٹیمیں اہم مقامات پر تعینات ہیں۔ فوجی حکام کے مطابق سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں میں حالیہ اضافہ بھی اس آپریشن کی شدت کی ایک بڑی وجہ ہے۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ہم کسی بھی خطرے کو معمولی نہیں سمجھ رہے۔ ہمارا مقصد علاقے کو مکمل طور پر محفوظ بنانا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ دہشت گردی کو پہلے ہی ناکام بنایا جاسکے۔ 'ادھر مقامی لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ گھنے جنگلات اور حساس مقامات کا رخ نہ کریں اور سکیورٹی اداروں کے ساتھ تعاون برقرار رکھیں۔ فوج نے واضح کیا ہے کہ آپریشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک پورے علاقے کو مکمل طور پر کلیئر نہ قرار دے دیا جائے۔ یو این آئی

کم گنجائش والی تاروں پر برقی آلات کا استعمال

ایک خاموش مگر خطرناک مسئلہ

فیصل حمید

جدید دور میں برقی آلات اور الیکٹرانک گیجٹس ہماری روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ بن چکے ہیں۔ گھروں، دفاتر، دکانوں اور صنعتی اداروں میں بجلی کے بغیر زندگی کا تصور مشکل ہے۔ موبائل چارجر، ہیٹر، ایئر کنڈیشنر، فریج، مائیکرو ویو، کمپیوٹر اور دیگر آلات ہماری سہولت کا سبب ضرور ہیں، مگر ان کا غلط استعمال سنگین خطرات کو جنم دے سکتا ہے۔ انہی خطرات میں سے ایک اہم اور اکثر نظر انداز کیا جانے والا مسئلہ کم گنجائش والی تاروں پر زیادہ لوڈ والے برقی آلات کا استعمال ہے، جو بظاہر معمولی مگر حقیقت میں نہایت خطرناک عمل ہے۔

برقی نظام کی بنیاد تاروں، سوئچوں اور سرکٹ بریکرز پر ہوتی ہے۔ ہر تار ایک مخصوص مقدار میں برقی رو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، جسے اس کی گنجائش یا ایمپیئر ریٹنگ کہا جاتا ہے۔ جب کسی تار پر اس کی مقررہ حد سے زیادہ لوڈ ڈالا جاتا ہے تو وہ تار گرم ہونے لگتی ہے۔ ابتدا میں یہ حرارت معمولی محسوس ہوتی ہے، مگر وقت کے ساتھ ساتھ یہی حرارت آگ لگنے، شارٹ سرکٹ اور جان و مال کے نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں اکثر لوگ اس بنیادی حقیقت سے ناواقف ہیں یا پھر سہولت اور عجلت کے باعث اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

گھریلو سطح پر یہ مسئلہ زیادہ شدت سے پایا جاتا ہے۔ پرانے مکانات میں عموماً کم موٹائی والی تاریں استعمال کی گئی ہوتی ہیں جو اس وقت کے محدود برقی استعمال کے مطابق تھیں۔ وقت کے ساتھ جب انہی گھروں میں جدید اور زیادہ بجلی استعمال کرنے والے آلات شامل کر دیے جاتے ہیں تو نظام پر غیر معمولی دباؤ پڑتا ہے۔ ایک ہی ساکٹ میں ایکسٹینشن بورڈ لگا کر ہیٹر، کیتلی، آئرن اور چارجر بیک وقت چلانا ایک عام سی بات بن چکی ہے، حالانکہ یہ عمل تاروں کی گنجائش سے کہیں زیادہ لوڈ ڈال دیتا ہے۔

اس مسئلے کے نتائج صرف تکنیکی خرابی تک محدود نہیں رہتے بلکہ انسانی جانوں کے لیے بھی خطرہ بن جاتے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں ہونے والے گھریلو اور تجارتی آتش زدگی کے واقعات میں ایک بڑی وجہ برقی نظام پر زائد لوڈ ہی سامنے آتی ہے۔ کم معیاری تاریں، غیر معیاری پلگ اور ناقص ایکسٹینشن بورڈز اس خطرے کو مزید بڑھا دیتے ہیں۔ اکثر اوقات لوگ سستی اشیاء خرید کر وقتی فائدہ تو حاصل کر لیتے ہیں، مگر مستقبل میں انہیں بڑے نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

دفاتر اور تجارتی مراکز میں بھی یہی صورتحال دیکھنے کو ملتی ہے۔ کمپیوٹرز، پرنٹرز، فوٹو کاپی مشینیں اور دیگر آلات اگر ایک ہی سرکٹ پر بغیر منصوبہ بندی کے لگا دیے جائیں تو نہ صرف آلات کی عمر کم ہو جاتی ہے بلکہ بجلی کے نظام میں مسلسل خرابی پیدا ہوتی رہتی ہے۔ صنعتی اداروں میں تو یہ مسئلہ مزید حساس ہو جاتا ہے، جہاں معمولی سی کوتاہی بڑے حادثے میں بدل سکتی ہے۔ وہاں اگر تاروں اور کیبلز کی گنجائش کا درست اندازہ نہ لگایا جائے تو مشینری کے ساتھ ساتھ کارکنوں کی جان بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ کم گنجائش والی تاروں پر زیادہ لوڈ ڈالنے سے بجلی کا ضیاع بھی بڑھ جاتا ہے۔ جب تاریں زیادہ گرم ہوتی ہیں تو توانائی حرارت کی صورت میں ضائع ہوتی ہے، جس سے بجلی کا بل بھی بڑھتا ہے اور قومی سطح پر توانائی کے وسائل پر غیر ضروری دباؤ پڑتا ہے۔ یوں یہ مسئلہ صرف فرد یا ایک گھر تک محدود نہیں رہتا بلکہ مجموعی طور پر معاشرے اور معیشت کو متاثر کرتا ہے۔

اس سنگین مسئلے کا حل صرف تکنیکی نہیں بلکہ شعوری بھی ہے۔ سب سے پہلے عوام میں آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ ہر برقی تار اور ساکٹ کی ایک حد ہوتی ہے۔ گھروں میں وائرنگ کرواتے وقت مستند الیکٹریشن سے رجوع کیا جائے اور معیاری تاریں استعمال کی جائیں۔ زیادہ بجلی استعمال کرنے والے آلات کے لیے علیحدہ سرکٹ کا انتظام ہونا چاہیے۔ ایکسٹینشن بورڈز اور ملٹی پلگز کا بے دریغ استعمال ترک کرنا ہوگا، خاص طور پر ہیٹر اور ایئر کنڈیشنر جیسے آلات کے لیے۔

حکومتی سطح پر بھی اس ضمن میں اقدامات ناگزیر ہیں۔ عمارتوں کے لیے برقی حفاظتی قوانین پر سختی سے عمل درآمد کروایا جائے اور ناقص وائرنگ پر جرمانے عائد کیے جائیں۔ تعلیمی اداروں اور میڈیا کے ذریعے عوام کو برقی حفاظت کے بنیادی اصول سکھائے جائیں تاکہ لوگ خود بھی محتاط رہیں اور دوسروں کو بھی اس خطرے سے آگاہ کریں۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بجلی سہولت ضرور ہے، مگر لاپرواہی کے ساتھ استعمال کی جائے تو یہی سہولت زحمت بن جاتی ہے۔ کم گنجائش والی تاروں پر زیادہ لوڈ ڈالنا ایک خاموش خطرہ ہے جو کسی بھی وقت بڑے سانحے میں بدل سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم ذمہ دار شہری ہونے کے ناطے اپنے گھروں، دفاتر اور اداروں میں برقی آلات کے استعمال میں احتیاط برتیں، معیاری وائرنگ کو ترجیح دیں اور اپنی جان و مال کے تحفظ کو اولین حیثیت دیں۔ یہی احتیاط ہمیں حادثات، نقصانات اور پچھتاوے سے بچا سکتی ہے۔

آہستہ کھانا اور اچھی طرح چبانا

صحت مند زندگی کی ایک نظر انداز شدہ عادت

شمس الدین

تیز رفتار زندگی نے انسان کی روزمرہ عادات کو بری طرح متاثر کیا ہے، اور ان ہی عادات میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والی عادت کھانے کا طریقہ ہے۔ آج کا انسان وقت کی کمی، ذہنی دباؤ اور مصروفیات کے باعث کھانے کو محض ایک رسمی عمل سمجھنے لگا ہے۔ جلدی جلدی نوالے نگل لینا، موبائل اسکرین دیکھتے ہوئے کھانا، یا کام کے دوران کھانا کھا لینا معمول بن چکا ہے۔ حالانکہ طب قدیم سے لے کر جدید سائنسی تحقیق تک سب اس بات پر متفق ہیں کہ آہستہ کھانا اور خوراک کو اچھی طرح چبانا صحت مند زندگی کی بنیادی شرط ہے۔

انسانی ہاضمے کا عمل منہ سے شروع ہوتا ہے، نہ کہ معدے سے جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے۔ جب ہم کھانا منہ میں رکھتے ہیں تو دانت اسے باریک کرنے کا کام انجام دیتے ہیں اور لعابِ دہن اس میں شامل ہو کر خوراک کو ہضم کے لیے تیار کرتا ہے۔ اگر کھانا اچھی طرح نہ چبایا جائے تو معدے پر غیر ضروری بوجھ پڑتا ہے، جس کے نتیجے میں بدہضمی، تیزابیت، گیس اور دیگر معدے کے امراض جنم لیتے ہیں۔ آہستہ کھانے کا مطلب صرف رفتار کم کرنا نہیں بلکہ خوراک کو مکمل توجہ کے ساتھ چبانا اور اس کے ذائقے کو محسوس کرنا بھی ہے۔

جدید طبی تحقیق یہ ثابت کر چکی ہے کہ جو لوگ آہستہ کھاتے اور ہر نوالے کو اچھی طرح چباتے ہیں، وہ نسبتاً کم کھاتے ہیں اور موٹاپے کا شکار ہونے کے امکانات ان میں کم ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دماغ کو یہ پیغام پہنچنے میں کچھ وقت لگتا ہے کہ معدہ بھر چکا ہے۔ تیزی سے کھانے والے افراد اس پیغام کے پہنچنے سے پہلے ہی ضرورت سے زیادہ کھا لیتے ہیں، جس کا نتیجہ وزن میں اضافے کی صورت میں نکلتا ہے۔ یوں آہستہ کھانا وزن کو قابو میں رکھنے کا ایک قدرتی اور آسان طریقہ بن جاتا ہے۔

آہستہ اور درست طریقے سے چبانا صرف جسمانی صحت ہی نہیں بلکہ ذہنی سکون میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ جب انسان پرسکون انداز میں کھاتا ہے تو اس کے اعصاب کو بھی سکون ملتا ہے۔ کھانے کے دوران جلدی اور بے چینی دراصل ذہنی تناؤ کی علامت ہوتی ہے، جو ہاضمے کے عمل کو مزید خراب کر دیتی ہے۔ اس کے برعکس اگر انسان چند لمحے کھانے کے لیے مخصوص کرے، موبائل اور دیگر مصروفیات کو ایک طرف رکھے اور توجہ کے ساتھ کھائے تو نہ صرف خوراک بہتر ہضم ہوتی ہے بلکہ ذہنی دباؤ میں بھی کمی آتی ہے۔

بچوں کی نشوونما میں بھی آہستہ کھانے اور اچھی طرح چبانے کی عادت بے حد اہم ہے۔ آج کل بچوں میں بدہضمی، پیٹ درد اور بھوک نہ لگنے کی شکایات عام ہوتی جا رہی ہیں، جن کی ایک بڑی وجہ غلط کھانے کی عادتیں ہیں۔ والدین اگر خود آہستہ کھانے کی مثال قائم کریں اور بچوں کو نوالے چبانے کی ترغیب دیں تو یہ عادت زندگی بھر ان کے کام آسکتی ہے۔ اسکولوں میں بھی اس حوالے سے آگاہی پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

دینی اور اخلاقی نقطہ نظر سے بھی آہستہ کھانے کی تلقین ملتی ہے۔ اعتدال، صبر اور شکر جیسے اوصاف کھانے کے آداب کا حصہ ہیں۔ جب انسان جلدی جلدی کھاتا ہے تو نہ وہ خوراک کی قدر کرتا ہے اور نہ ہی اس نعمت پر شکر ادا کر پاتا ہے۔ آہستہ کھانا دراصل انسان کو یہ احساس دلاتا ہے کہ خوراک محض پیٹ بھرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک نعمت ہے جس کا احترام لازم ہے۔

طبی ماہرین کے مطابق اچھی طرح چبانے سے نہ صرف معدے کے مسائل کم ہوتے ہیں بلکہ غذائی اجزا بہتر طور پر جذب ہوتے ہیں۔ جب خوراک باریک ہو کر معدے میں جاتی ہے تو نظامِ ہاضمہ اسے آسانی سے جذب کر لیتا ہے، جس سے جسم کو زیادہ توانائی اور طاقت ملتی ہے۔ اس کے برعکس بغیر چبائے نگلا ہوا کھانا اکثر آنتوں میں مسائل پیدا کرتا ہے اور غذائیت پوری طرح حاصل نہیں ہو پاتی۔

آج کے دور میں فاسٹ فوڈ اور جلدی کھانے کا رجحان اس مسئلے کو مزید سنگین بنا رہا ہے۔ کھڑے ہو کر کھانا، گاڑی میں کھانا یا اسکرین کے سامنے بیٹھ کر کھانا انسان کو آہستہ کھانے کی عادت سے دور لے جا رہا ہے۔ اس طرز زندگی کا نتیجہ مختلف بیماریوں کی صورت میں سامنے آ رہا ہے، جن میں ذیابیطس، موٹاپا اور معدے کے امراض سرفہرست ہیں۔ اگر انسان صرف کھانے کی رفتار پر قابو پا لے تو ان بیماریوں سے بڑی حد تک بچا جاسکتا ہے۔

آہستہ کھانا اور اچھی طرح چبانا کوئی مشکل یا مہنگا علاج نہیں بلکہ ایک سادہ سی عادت ہے، جو اگر اپنالی جائے تو زندگی میں نمایاں بہتری آسکتی ہے۔ صحت مند جسم، متوازن وزن، بہتر ہاضمہ اور ذہنی سکون سب اسی ایک عادت کے مرہونِ منت ہو سکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں اس عادت کو اہمیت دیں، اپنے بچوں کو بھی اس کی تربیت دیں اور کھانے کو ایک ذمہ دارانہ اور باوقار عمل سمجھیں۔ یہی شعور ہمیں ایک صحت مند اور متوازن معاشرے کی طرف لے جا سکتا ہے۔

سرینگر ٹائمز

یکم جنوری 2026، بروز جمعرات

سال نو میں ''برف نو'' کا انتظار اور برف ہٹانے کا انتظام؟

آج نئے سال 2026 کا پہلا دن ہے لیکن ابھی تک وادی میں بھاری برفباری نہیں ہوئی ہے۔ حالانکہ اہلِ وادی برف کا انتظار کر رہے ہیں۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ برف جہاں درجہ حرارت کو صفر تک پہنچاتی ہے وہاں اپنے ساتھ مصیبت بھی لاتی ہے۔ بہر حال برف کی ضرورت ہے اور کشمیر کے بچے بوڑھے سب اس کے منتظر ہیں۔ برف سے بیماریوں کے حملہ آور ہونے کے امکانات ختم ہوتے ہیں۔ ہوا صاف ہوتی ہے اور پانی کی روانی میں رکاوٹیں ختم ہوجاتی ہیں۔ موسمیات کے ماہرین کے مطابق آج وادی کے گرد پہاڑوں کی اونچائیوں پر نہ صرف چوٹیاں بھی سفید ہوں گی بلکہ نیچے دامن میں سفید پوش ہوں گے اگر برف ہلکی ہوگی اور صبح گر جائے تو شام تک سڑکوں پر پگھل بھی گئی ہوگی۔ جہاں تک سرینگر کا تعلق ہے یہاں ابھی تک ہلکی ہلکی برف بھی نہ ہوسکی ہے البتہ برفانی ہواؤں کے چلنے سے پیدا شدہ سخت اور سرد نتائج سے لوگ پریشان ہو رہے ہیں۔ چلہ کلان کے دس دن بھی ختم ہوگئے ہیں۔ اب نئے سال کا پورا جنوری کا مہینہ باقی ہے۔ ان تیس دنوں میں کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ موسم یک لخت غیر معمولی تبدیلی کا باعث بن سکتا ہے۔ اگلے روز جب لوگ بیدار ہوں گے تو غالباً برف کی موٹی تہہ کو اپنے دروازے کے باہر پائیں گے۔

وادی کشمیر میں موسم پر کوئی اعتبار نہیں ہے کبھی کبھی محکمہ موسمیات کے ماہرین کی پیش گوئیاں بھی غلط ثابت ہوتی ہیں۔ سرکار بے بسی کا مجسمہ بن جاتی ہے اور لوگ ہکا بکا رہ جاتے ہیں۔ ان حالات میں سڑکوں پر سے برف ہٹانے کیلئے انتظامیہ کو سنبھلنے کا موقع نہیں ملتا اور اگر اس دوران بجلی آف ہوجائے تو سارا نظام ٹھپ ہوسکتا ہے۔ پچھلے سال 21 دسمبر کو جب چلہ کلان وادی میں داخل ہوا تو اپنے ساتھ برف لا نہ سکا بلکہ دو ہفتوں کے دوران اکثر ایام میں سورج بادلوں سے نکل آیا اور دھوپ میں لوگ گھومتے پھرتے یا آرام کرتے ہوئے نظر آئے۔ اس کے بعد کرسمس کا دن آیا مگر برف نہیں آئی۔ حالانکہ ماضی میں کرسمس اور برف ایک ساتھ آیا کرتے تھے مگر اب موسم کے مزاج بدلتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

چلہ کلان اور کرسمس کے بعد نئے سال پر برف کی سرینگر میں گمشدگی کے بعد بتایا جا رہا ہے کہ اگلے چند دنوں میں سرینگر میں برفباری ہوگی جس کا مطلب یہ کہ دور پہاڑی علاقوں میں بھاری برف سے صورتحال کے خراب ہونے کا امکان ہے۔

جہاں تک جموں وکشمیر سرکار کے انتظامیہ کا تعلق ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ بھاری برفباری سے پیدا ہونے والی صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے ملازمین اور مشینوں کو تیاری کی حالت میں رکھا گیا ہے۔ لوگوں کی نقل وحرکت کو ممکن بنانے، دفاتر تک ملازمین کی آمد ورفت کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ مریضوں کو ہسپتالوں تک لے جانے کی کوششوں کو ناکام نہیں ہونے دیا جائے گا۔ حکومت یہ بھی دعویٰ کرتی ہے کہ برف باری کے نتیجہ میں سڑکوں کے مسدود ہونے کی صورت میں دور دراز علاقوں کے لوگوں کو اناج کی فراہمی میں کوئی مشکل پیش نہیں آنے دی جائے گی۔

یقیناً حکومت کی طرف سے یہ سب وعدے اور ساری یقین دہانیاں قابلِ تحسین ہیں اور لوگ اسی اُمید پر جی رہے ہیں کہ انتظامیہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوجائے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ برف کا انتظار کرنے کے ساتھ ساتھ برف ہٹانے کے انتظام کیلئے رات بھر جاگنے کیلئے خصوصی ٹیم کا قیام عمل میں لایا جائے۔ ورنہ برف کے جم جانے کے بعد جاگنے کا کوئی مطلب نہیں۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE DISTRICT MAGISTRATE SRINAGAR (AMAR NIWAS COMPLEX TANKIPORA SRINAGAR)

Email: dcsgr-jk@nic.in Ph./ Fax: 0194-2472580/2452182

Subject: Immediate suspension of Virtual Private network (VPN) Services in District Srinagar- Imposition of restrictions under section 163 of the Bharatiya Nagarik Suraksha Sanhita (BNSS)

ORDER

Whereas, Senior Superintendent of Police, Srinagar vide No. CS/07-25(VPN)/87701-02 dated: 29-12-2025 has reported that there are apprehensions of misuse of Virtual Private Networks (VPNs) by vested interests within the jurisdiction of District Srinagar which may have adverse effect on public order and cyber security; and

Whereas, such activities have the potential to be exploited for unlawful and anti-national purposes, including inciting unrest, disseminating inflammatory material, and coordinating activities prejudicial to the maintenance of law and order and security; and

Whereas, VPN services transmit encrypted data and create point to point tunnels, conceal IP addresses and enable users to bypass website restrictions and firewalls, thereby posing serious risk to cyber security and rendering sensitive data and information vulnerable to cyber threats; and

Whereas, it has become imperative to take immediate preventive measures in the interest of public safety, maintenance of law and order, and protection of sensitive information from potential cyber exploitation;

Now therefore,in the interest of public safety and data security, I, Akshay Labroo, IAS, District Magistrate, Srinagar, in exercise of the powers conferred upon me under section 163 Bharatiya Nagarik Suraksha Sanhita (BNSS), do hereby order the immediate suspension of all kinds of Virtual private Networks (VPNs) services in the territorial jurisdiction of District Srinagar for a period of 02 (two) months from the date of issuance of this order, unless withdrawn earlier. This shall, however not apply to the authorized VPN usage by the Govt. Departments through NIC.

As it is not feasible to serve notice individually upon all concerned persons, this order is passed ex-parte. The same shall be promulgated for the information of the general public and shall be given wide publicity through publication of the District Website, leading Newspapers, and by affixing copies on the Notice Boards of the following offices: -

Office of the undersigned
Office of the SSP, Srinagar
Office of the Sub-Divisional Magistrate, Srinagar East /West.
Office of all Tehsildars.

The Senior Superintendent of Police, Srinagar shall ensure strict implementation of this order in letter and spirit.

Given under my hand and seal of this office on this day the 30th day of December, 2025.

District Magistrate,
Srinagar

DIPK-9536/25
Dated: 31/12/2025

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

DIRECTORATE OF FOOD, CIVIL SUPPLIES & CONSUMER AFFAIRS, KASHMIR

Sub: - Tentative seniority list of Junior Assistants carrying substantive pay level Rs.25500-81100 (L-4) of FCS&CA Department Kashmir as on 30.11.2025.

Notification

Whereas, the updated seniority list of Junior Assistants carrying substantive pay level of Rs.25500-81100/- (L-4) was last issued by this department in the year 2022 vide Order No.501-DFCS&CAK of 2022 dated 06.09.2022 issued under endorsement No.DFCS&CAK/Adm/B-X-306/J.A dated 06.09.2022;

Whereas, in the updated seniority list of Junior Assistants so issued in the year 2022 one of the official has been promoted to next higher grade who has been accordingly deleted in the notified tentative seniority list of Junior Assistants;

Now, therefore, in view of above, a fresh tentative seniority list of the officials carrying substantive pay level of Rs.25500-81100/- (L-4) is hereby framed detailed below and issued for inviting objections from the interested officials, if any, within a period of fifteen (15) days from the date of publication of this notification and thereafter no objection shall be entertained.

S. No	Name of the Official	R.No	Qualification	Date of Birth	Date of Apptt.
01	Ghulam Nabi	5811	10+2	22.07.1983	21.09.2013
02	Munir Ahmad	5830	Matric	02.03.1987	21.09.2013

Joint Director
Food, Civil Supplies &
CA Deptt. Kasihmir

DIPK-9530/25,
Dated: 31/12/2025

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION-Ist (KPDCL), BEMINA, SRINAGAR

SHORT TERM TENDERNOTICE

e-NIT No. STD I / 23 of 2025-26 Dated 30.12.2025

For and on behalf of the Managing Director KPDCL, e-Tenders, (In Two Cover System) is hereby invited from reputed A-class electrical contractors / registered firms/suppliers enlisted with CPWD/MES/Railways/DGS&D/JKPDDfor the work mentioned as:-

S. No	Description of Work	Earnest Money (In Rs.)	Cost of document (In Rs.)	Status of AA	Last date of submission of e-bid (online)
01	Providing of Power Supply through 1MVA,33/0.433 KVA Transformer to Electric Vehicle Charging Station at Zoonimar Srinagar.	Rs90,000.00 (Ninety ThousandOnly)"No Exceptions allowed for MSME holders"	Rs.1000.00 (One Thousand only) Non refundable "No Exceptions allowed for MSME holders"	Accorded	12/01/2026; 03:00 PM

1.	Document Download/Sale (start) Date.	01/01/2026; 10:00 AM
2.	Document Download /Sale (End) Date.	12/01/2026; 02:00 PM
3	Bidding Queries/Clarifications	02.01.2026 up to 04.00 PM
4.	Bid Submission Start Date	03/01/2026; 09:00 AM
5.	Bid Submission End Date	12/01/2026; 03:00 PM
6.	Commercial/Technical Bid Opening Date & Time	13/01/2026; 02:00 PM
7.	Financial Bid Opening	Shall be declared later on for the technically qualified bidders
8.	Venue of Commercial/ Technical Bid Opening	Electronically in the office of Executive Engineer STD-Ist Bemina Srinagar, J&K.
9.	Cost of e-Bid document	Rs.1000.00 (One Thousand Only) Non refundable
10.	Amount of Earnest Money Deposit	Rs. 90000.00 (Ninety Thousand only)
11.	Position of Funds	Available

The bidders need to submit the proof/ cost of e-Bid document as stated in the above table through non-refundable Demand Draft pledged to Executive Engineer, STD-I, Bemina, Srinagar. The scanned copy of the Demand Draft must be uploaded on e-tendering portal in Commercial /Technical Bid Documents & hard copy of the same to be submitted in the office of them Executive Engineer, STD-I, Bemina, Srinagarbefore opening of techno-commercial bids.

1. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR/FDR only, pledged to the Executive Engineer, STD-I, Bemina, Srinagar. No interest would be payable on Earnest Money deposited with the Department.
2. Hard Copy of original instrument of EMD shall be submitted to the office of the Executive Engineer, STD- I, Bemina, Srinagar, before opening of techno-commercial bids. In case any bidder shall submit/upload the bid declaration instead of EMD, his bid shall be summarily rejected and shall not be considered for techno-commercial evaluation.
3. The date and time of opening of financial bids shall be notified on web site http://jktenders.gov.in. This is conveyed to the qualified bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The financial bids shall be opened accordingly online on the same web site at the office of the Executive Engineer, STD-I, Bemina, Srinagar.
4. The e-Bids will be electronically opened in the presence of bidder's representatives, who choose to attend at the identified venue on indicated date and time mentioned in the above table or any subsequent day to the convenience of the Tender Opening Committee. An authority letter of bidder' representative will be required to be produced.
5. The Department reserves the right to cancel any or all the e- Bids/ the e- Bid process without assigning any reason thereof .The decision of department will be final and binding.
6. In the event of date specified for e-Bids opening being a holiday/closed day for department's office then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the same time and place.
7. All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidder electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be up loaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SBD.
8. To participate in e-bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' As per InformationTechnologyAct-2000, to participate in online bidding.
9. Hard copy of technical bid, technical specification and commercial bid documents (complete) of L1 Bidder must be delivered to the office of the Executive Engineer, STD- I, Bemina, Srinagar.

The sealed cover shall be scribed as "Techno-Commercial Bid against e-NIT No. STD-I/23of 2025-26 dated 30/12/2025.

10. The name of the L1 bidder and e-NIT no. shall be clearly written on the cover. It may be noted that the hard copy should be an exact replica of the uploaded offer documents. For evaluation purposes the uploaded documents will be treated as authentic and final. The hard copy shall be used only for reference purpose.
11. The name of the bidder and e-NIT no. shall be clearly written on the cover. It may be noted that the hard copy should be an exact replica of the uploaded offer documents. For evaluation purposes the uploaded documents will be treated as authentic and final. The hard copy shall be used only for reference purpose.
12. Other details can be seen in the bidding documents.

Any other information regarding e-tendering process can be had from the office of the Executive Engineer, STD- I, Bemina, Srinagar.

Executive Engineer,
Sub Transmission Division-I,
Bemina, Srinagar.

DIPK-NB-2899/25, Dated: 31/12/2025

Government of Jammu &Kashmir

Office of the Child Development Project Officer Poshan Project Keller

Subject: Engagement of Sanginis (Anganwadi Workers) and Sahayikas (AWHs) in Anganwadi centres of Poshan Project Keller on Honorarium basis
Ref: Government. Order No. 103 JK-(SWD) of 2023 Dated 28-04-2023 issued by Commissioner Secretary to Government Social Welfare Department J&K
Ref: MD/Poshan/47278-85 Dated 24-12-2025
Ref: DPOS/Poshan/Estt/2025-26/1029-30 Dated.26-12-2025

Advertisement Notice

a) Opening date of receipt of application forms: - 03-01-2026
b) Closing date of receipt of application forms: - 23-01-2026

Applications on prescribed proforma (Annexure-A) are hereby invited from the eligible female candidates of the Panch wards shown against the below mentioned Panchayat Halqa for Sanginis (AWWs) and Sahayikas (AWHs) for the Anganwadi Centres of POSHAN Project Keller on "Honorarium basis Vacancy of AWWs

S.No	Name of District	Name of Project	Name of Panchayat	**Recruitment of Sanginis (AWWs)**	
				Panch Ward	Name of AWC
1	Shopian	Keller	Dumpora	6	Chaygund
2			Naserpora	3	M.K.Dunaro
3			Naserpora	3	Gujerbasti-A
4			Manloo-A	7	Kanipora-B
5			Manloo-A	4	Manloo-B
6	Pulwama	Keller	Nikas	7	Nikas -A
7			Arigam-A	7	Sonsamil-B
8			Khygam	10	Wasimarg-B
9			Khygam	3	Khygam-A
10			Arehal-B	6	Arehal-C
11			Arigam-B	1	Uzrampathri-B
S.No	Name of District	Name of Project	Name of Panchayat	**Recruitment of Sahayikas (AWHs)**	
				Panch Ward	Name of AWC
1			Zawoora-B	5	Chamanpathri
2			Zampathri	8	Zampathri-C
3			Sindu Shirmal	6	Check Shirmal
4			Tangwani	3	Tengwani-B
5	Pulwama	Keller	Aglar-B	6	C.B.Nath-A
6			Sangarwani-B	2	Sangarwani-A
7			Bellow	10	Chanpora Bellow
8			Arigam-B	1	Uzrampathri-A
9			Gulshanabad	7	Pachar
10			Bellow	5	Bellow Zeergund
11			Rajpora-A	8	Rajpora F

Criteria for Selection of Sanginis (Anganwadi Workers): -

1. Women candidates in the age group of 18-37 years as on 01-01-2026 shall be considered for the post
2. The candidate should be a domicile of the UT of J&K.
3. The candidate should be a resident of the Electoral Ward where AWC is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as a proof of residence of the candidate. In case name of the candidate appears in voter list along with her parents, then she must provide a certificate of being un-married issued by the concerned Tehsildar. Wherever there is any dispute as to residence for any reason, then residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
4. Minimum Education qualification should be 10+2 pass and maximum graduation. In case of no 10+2 suitable candidate is available in the ward, 10+2 pass candidate from the adjoining ward shall be considered which would require prior approval of Mission Director, Mission Poshan.
5. Weightage shall be given on the basis of marks obtained in 10+2 and selection shall be granted purely on academic merit basis & there shall not be any interview/ no other criteria shall be considered.
6. In case eligible candidate is available within the family of retired AWW/AWH, the said candidate shall qualify for additional two percent points.
7. In case of tie in the merit of the eligible candidate, candidate with higher age will be considered.
8. Candidates with qualification higher than graduation shall not be considered.

Self-attested copies of documents to be attached with the application form for Sanginis (AWWs):

1 Voter List of the Panch Ward of the Panchayat Halqa highlighting name of applicant and her family members.
2. Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
3.. Date of Birth Certificate.
4. Academic Qualification Certificates with Marks card of 10+2.
5. Non employment Certificate from a Gazetted Officer
6. Unmarried Certificate from respective Tehsildars (wherever applicable)
7. Affidavit Sworn before the Ist Class Judicial Magistrate to the effect that the candidate shall not possess higher qualification than graduation. If any candidate shall be found to be of higher qualification than graduation, her candidature shall be cancelled for with without serving any notice ab-initio and action shall be initiated under law.
8. Panch Ward Certificate of the candidate issued by BDO highlighting epic number of the candidate in the Panch Ward.

Criteria for Selection of Sahayikas (Anganwadi Helpers): -

1. The selection of Helper shall be restricted to the electoral ward where Anganwadi center is located.
2. Women Candidates in the age group of 18-37 years shall be considered for the post as on 01-01-2024

The candidate should be a resident of the Electoral Ward where AWC is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as a proof of residence of the candidate.

3. Wherever there is any dispute as to residence for any reason, then residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
4. The Candidate should be the domicile of the UT of J&k
5. Minimum qualification for the post of Helper shall be Matriculation.
6. In case no matriculate candidate is available in the Ward, candidates with qualification not less than VIII standard shall be considered.
7. The committee shall select the most destitute /needy married women of the ward as Helper from amongst those who fulfill the qualification criteria. In case no married candidate is available, unmarried candidates may be considered.

Self-attested copies of documents to be attached with the application form for Sahayikas (AWHs):

1. Voter List of the Panch Ward of the Panchayat Halqa highlighting name of applicant and her family members.
2. Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
3. Date of Birth Certificate.
4. Academic Qualification Certificates with Marks card of 10th.
5. E-ration ticket mentioning category and family details duly attested by TSO concerned.
6. Non employment Certificate from a Gazetted Officer.
7. Unmarried Certificate from respective Tehsildars (wherever applicable)
8.Voter List of the Panch Ward of the Panchayat Halqa highlighting name of applicant and her family members

Child Development Project Officer
(ICDS) Poshan, Project Keller

DIPK-9505/25
Dated: 31/12/2025

Annexure-A

APPLICATION FORM FOR ENGAGEMENT OF
SANGINI (ANGANWADI WORKER)/Sahayikas (ANGANWADI HELPERS)

Whether Applied for AWW/AWH..

1. Panch Ward/ .... Panchayat Halqa......................................
2. Epic No in panch ward.................................
3. Name of the Candidate (In Block Letters) ....
4. Fathers Name (In Block Letters)..
5. Marital Status: - Married /Un Married
6. Husbands Name (if married) ....
7. Place of Permanent Residence..
   Mohalla... ....Village......................................
   Panch Ward Constituency...
   Name of the Panchayat Halqa..
   House No........................(As per latest Panchayat Ward Electoral)
   Block :...

Photograph of the applicant duly attested by Gazetted Officer

8. Address for Correspondence..Mobile No:........................
9. Date of Birth..

D	D	M	M	Y	Y	Y	Y

10. Age as on 01-01-2024...
11. Academic Qualification

S.No	Examination passed	Board/School	Year of passing	Marks Obtained	Max. Marks	%age
1.	8th					
2.	10th					
3.	10+2					
4.	Graduation					

12.Do candidate belong to family of retired AWW/AWH (yes/No)

Signature of Candidate

UNDERTAKING

I...D/o,W/o...R/o.....................................
do hereby certify that the contents of the application given above are correct and true to the best of my knowledge. In case any of the above contents is found incorrect, the selection committee shall have the right to reject my application and similarly revoke my engagement order.

Signature of Candidate

Acknowledgement

Received application form ....D/0,W/O.............................. Residence ....for the post of AWW today on ....

Signature of Dealing Assistant

Tel- 0194-3510830

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER ELECTRIC DIVISION-IIIRD, SHEREEN BAGH, SRINAGAR

Notice Inviting Tender

e-NIT No.: - ED-III /31 of 2025-26
Dated: - 30-12-2025

For and on behalf of the Lt. Governor of UT of Jammu and Kashmir, e-Tenders, (In Two Cover System) are hereby invited from reputed companies Registered with ROC of INDIA, Original Manufacturers or relevant class A registered electrical contractors/suppliers enlisted with CPWD/MES/Railways/DGS&D and Inspection Agency of JKPDD, for "Shifting of electrical utilities for upgradation of alternate Sunnar Khul Bund road as Motorable road behind Super Specialty hospital, Shereen Bagh Srinagar(Turnkey Basis)" as details below:

Name of the work.	Estim-ated Cost (Lacs)	EMD	Cost of Tender Doc-ument	Comp-letion Period	Status of funds
Shifting of electrical utilities for upgradation of alternate Sunnar Khul Bund road as Motorable road behind Super Specialty hospital, Shereen Bagh Srinagar (Turnkey Basis).	14.53	2% of estim-ated Cost Rs. 29060. 00	Rs. 1000/-	15 days	Under Deposit Contribution Fund available with intending department

1. Bidders are advised to study the Bidding Document carefully. Submission of e-Bid against this SBD shall be deemed to have been done after careful study and examination of the procedures, terms and conditions of the Standard Bidding Document with full understanding of its implications by the bidder.
2. The tender document is available on website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below:

A	Date & Time of downloading of Standard Bidding Document/Sale of Bid Document (Start)	The standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 30-12-2025; 04:00 PM
B	Sale of Bid Document (End)	09-01-2026; 02:00 PM
C	Clarification start date	01-01-2026; 10:00 AM
D	Clarification End date	07-01-2026; 02:00 PM
E	e-Bid submission (start) date and time (Submission of e-tender fee, and other supporting documents in PDF/XLS format)	01-01-2026; 10:00 AM
F	e-Bid submission (End) date and time Submission of e-tender fee, and other supporting documents in PDF/XLS format)	09-01-2026; 04:00 PM
G	Hard copy of tender document Submission end date (along-with Original Copy of e-tender fee, Instruments and other supporting documents)	Required for L1 only & to be submitted on or one day after opening of financial e-bid.
H	Online commercial and technical e-bid opening date and time	10-01-2026; 02:00 PM
I	Online financial e-bid opening date & time (only of the technically qualified bidders)	Will be communicated to the technically qualified bidders
J	Venue of opening of technical & financial e-bids	Office of Executive Engineer ED-III, Sgr.
K	Cost of e-bid document. (Copy of treasury challan/receipt to be up-loaded with e-tender)	Rs. 1000.00/- (Rupees One Thousand only)

Executive Engineer
Electric Division 3rd

DIPK-NB-2877/25
Dated: 31/12/2025

Government of UT Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHIEF EXECUTIVE OFFICER, MUNICIPAL COUNCIL KULGAM

Phone: 01931-260028

Subject: Ban on littering of waste on Roads, Lancs, Bye Lancs, Drains, Water Bodies and Open land.

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public, administrators of institutions, and business establishment holders that littering of any type of waste on roads, lanes, by-lanes, drains, water bodies and open land is strictly prohibited. Littering within the jurisdiction of Municipal Council Kulgam is a punishable offence under the Municipal Solid Waste Management Rules, 2016 and Municipal Solid Waste Management Rules, 2024.

Any person found littering waste on roads, lanes, by-lanes, drains, water bodies or open land within the limits of Municipal Council Kulgam shall be penalized ?500 (Rupees Five Hundred only) on the spot.

The general public is earnestly requested to extend full cooperation in keeping Kulgam Town clean and green and to support sustainability in waste management.

Chief Executive Officer,
Municipal Council, Kulgam.

DIPK-NB-2880/25
Dated: 31/12/20205

شیئر بازاروں میں تیزی، سینسیکس 546 پوائنٹس مضبوط

ممبئی، 31 دسمبر (یو این آئی) بینکنگ، آٹو اور دیگر شعبوں میں خریداری کی بدولت مقامی شیئر بازاروں میں بدھ کو تیزی رہی اور بی ایس ای کا سینسیکس 545.52 پوائنٹس (0.64 فیصد) اضافے کے ساتھ 85,220.60 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 190.75 پوائنٹس یعنی 0.74 فیصد مضبوط ہوا اور سال کے آخری کاروباری دن 26,129.60 پوائنٹس پر بند ہوا۔ درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں بھی خریداری کا غلبہ رہا۔ نفٹی مڈکیپ-50 انڈیکس میں 1.14 فیصد اور اسمال کیپ-100 انڈیکس میں 1.11 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا۔ آئی ٹی کے علاوہ دیگر تمام شعبوں میں خریداری دیکھی گئی۔ تیل و گیس، کیمیکلز، بینکنگ، آٹو، میٹل اور ہیلتھ کیئر سیکٹرز کے انڈیکس ایک فیصد سے زیادہ بڑھے۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں ٹاٹا اسٹیل کے شیئرز میں تقریباً ڈھائی فیصد اور کوٹک مہندرا بینک میں تقریباً دو فیصد کی گراوٹ آئی۔ ریلائنس انڈسٹریز، ایکسس بینک، ٹائٹن، ٹرینٹ، پاور گرڈ، بی ای ایل، این ٹی پی سی، مہندرا اینڈ مہندرا اور ہندوستان یونی لیور کے حصص میں ایک سے دو فیصد کے درمیان کمی دیکھی گئی۔

اسرو نے کامیابی کے ساتھ ایس ایس ایل وی کے جدید تیسرے مرحلے کا اسٹیٹک ٹیسٹ کیا

چنئی، 31 دسمبر (یو این آئی) انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) نے منگل کو چھوٹے سیٹلائٹ لانچ وہیکل (ایس ایس ایل وی) کے تیسرے اسٹیج (ایس ایس 3) کے ایڈوانس ورژن کا 'اسٹیٹک ٹیسٹ' کامیابی کے ساتھ کیا۔ یہ ٹیسٹ سری ہری کوٹا میں ستیش دھون خلائی مرکز (ایس ڈی ایس سی) میں ہوا۔ ایس ایس ایل وی اسرو کا نیا راکٹ ہے۔ یہ تین مراحل پر مشتمل، مکمل طور پر ٹھوس ایندھن سے چلنے والی سیٹلائٹ لانچ وہیکل ہے جو 500 کلوگرام تک پے لوڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کا تیسرا (اوپری) مرحلہ راکٹ کو تقریباً 4 کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار دیتا ہے۔ اس میں ایک ہلکا لیکن مضبوط 'کمپوزٹ موٹر کیس' اور ایک خاص نوزل ڈیزائن ہے، جس سے اس کا وزن کم ہو جاتا ہے۔ اس راکٹ کے تیسرے مرحلے میں 'کاربن ایپوکسی موٹر کیس' کا استعمال کیا گیا ہے، جس سے اس کا وزن نمایاں طور پر کم ہوا ہے اور پے لوڈ کی صلاحیت میں 90 کلوگرام اضافہ ہو گیا ہے۔ مزید برآں، اگنیٹر اور نوزل سسٹم کو بہتر بنایا گیا ہے، جس سے سسٹم زیادہ موثر اور مضبوط ہو گیا ہے۔ نوزل کنٹرول کے لیے بجلی کی کم کھپت والا 'الیکٹرو-مکینیکل' سسٹم استعمال کیا گیا ہے۔ اعلیٰ طاقت والا کاربن فائبر سے بنا موٹر کیس وکرم سارابھائی خلائی مرکز میں بنایا گیا تھا، جبکہ ٹھوس موٹر کی

ڈھلائی ایس ڈی ایس سی میں کی گئی۔ ٹیسٹ کے دوران، موٹر میں 233 سے زیادہ ماپنے والے آلات نصب کیے گئے تھے، جس سے دباؤ، زور، درجہ حرارت، لرزش اور کنٹرول سسٹم کے پیرامیٹرز کی پیمائش کی گئی۔ 108 سیکنڈ کے ٹیسٹ کے دوران تمام پیرامیٹرز توقعات کے بہت قریب پائے گئے۔ اس کامیاب ٹیسٹ کے بعد، ایس ایس 3 موٹر کے اپ گریڈ ورژن کو پرواز کے قابل قرار دیا گیا ہے۔ اس سال، ملک میں ٹھوس موٹر مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے کئی نئی سہولیات کا آغاز کیا گیا۔ جولائی 2025 میں سری ہری کوٹا میں سالڈ موٹر پروڈکشن سہولیات شروع کی گئیں۔ مزید برآں، ستمبر 2025 میں الووا، کیرالہ میں امونیم پرکلوریٹ پلانٹ میں دوسری پروڈکشن لائن شروع کی گئی، جس سے ٹھوس موٹر کے لیے درکار امونیم پرکلوریٹ کی پیداوار کو دوگنا کیا گیا تھا۔ اس سال، ایس ڈی ایس سی نے 10-ٹن کی صلاحیت والا سودیشی 'ورٹیکل مکسر' بھی شروع کیا گیا، جو دنیا کا سب سے بڑا 'سالڈ پروپیلنٹ مکسنگ' ڈیوائس ہے۔ ایس ڈی ایس سی کی سالڈ موٹر پروڈکشن اور ٹیسٹ کی سہولیات بھی ایک ہندوستانی اسپیس اسٹارٹ اپ کے ذریعہ تیار کردہ لانچ وہیکل کے پہلے مداری لانچ کے لیے ٹھوس موٹر بھی تیار اور جانچ کیا گیا۔ اسرو نے کمپنی کا نام ظاہر نہیں کیا۔

مرکز کا مالیاتی خسارہ نومبر تک بجٹ تخمینے کے 62 فیصد سے زائد ہوا

نئی دہلی، 31 دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت کا مالیاتی خسارہ رواں مالی سال کے پہلے آٹھ مہینوں میں نومبر تک بڑھ کر بجٹ تخمینے کے 62 فیصد سے اوپر پہنچ گیا ہے۔ وزارت خزانہ نے بدھ کے روز بتایا کہ اپریل-نومبر کی مدت میں مرکز کی کل محصولاتی وصولی 1949239 کروڑ روپے رہی، جو بجٹ تخمینے کا 55.7 فیصد ہے۔ اس دوران کل اخراجات 2925910 کروڑ روپے رہا جو بجٹ تخمینے کا 57.8 فیصد ہے۔ اس طرح، مالیاتی خسارہ 976671 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ یہ بجٹ تخمینے کا 62.25 فیصد ہے۔ حکومت نے مالی سال 26-2025 کے بجٹ میں 1568936 کروڑ روپے کے مالیاتی خسارے کا تخمینہ رکھا تھا۔ کل وصولیوں میں 1393946 کروڑ روپے کا ٹیکس ریونیو، 516366 کروڑ روپے کا نان ٹیکس ریونیو اور 38927 کروڑ روپے کی غیر قرضہ سرمایہ وصولیاں شامل ہیں۔

اڈیشہ میں 1526.21 کروڑ کے قومی شاہراہ پروجیکٹ کو کابینہ کی منظوری

نئی دہلی، 31 دسمبر (یو این آئی) مرکزی کابینہ نے اڈیشہ میں دو لین والی قومی شاہراہ نمبر 326 کو چوڑا اور مکمل کرنے کے منصوبوں کو منظوری دی ہے جس کی کل لاگت 1526.21 کروڑ روپے ہے۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی وشنو نے بدھ کے روز یہاں پریس کانفرنس میں بتایا کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں کابینہ نے اس تجویز کو منظوری دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس منصوبے کو انجینئرنگ پروکیورمنٹ اینڈ کنسٹرکشن (ای پی سی) موڈ پر لاگو کیا جائے گا۔ پروجیکٹ کی کل سرمایہ لاگت 1526.21 کروڑ روپے ہے جس میں سے

966.76 کروڑ روپے تعمیراتی کام کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس منصوبے میں اس سیکشن پر قومی شاہراہ کو اپ گریڈ کرنا، سفر کی رفتار میں اضافہ اور عوام کو محفوظ اور زیادہ قابل اعتماد شاہراہ کی خدمات فراہم کرنا شامل ہے۔ اس راستے کو مضبوط بنانے سے جنوبی اڈیشہ کی مجموعی ترقی ہوگی، خاص طور پر گجپتی، رائگڑا اور کوراپیٹ کے اضلاع کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سڑک کے بہتر رابطے سے بازاروں تک رسائی، صحت کی نگہداشت اور روزگار کے مواقع میں بہتری ہوگی جس سے مقامی کمیونٹی کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ اس سے صنعتوں، تعلیمی اداروں اور سیاحتی مراکز کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، جو خطے کی جامع ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ یہ پروجیکٹ اڈیشہ کے تین اضلاع سے گزرتا ہے جن میں گجپتی، رائگڑا اور کوراپیٹ ہے۔ یہ راہداری بڑے شہروں جیسے موہنا، رائگڑا، لکشمی پور اور کوراپیٹ کو جوڑتی ہے۔

مہاراشٹر میں ناسک-سولاپور-اکلکوٹ کوریڈور کیلئے چھ لین کے نئے پروجیکٹ کو کابینہ کی منظوری

نئی دہلی، 31 دسمبر (یو این آئی) مرکزی کابینہ نے مہاراشٹر میں بی او ٹی (ٹول) موڈ پر 374 کلومیٹر طویل قومی شاہراہ کے نئے چھ لین کے تعمیراتی منصوبے کو منظوری دے دی ہے اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے بدھ کے روز یہاں وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں اس تجویز کو منظوری دی میٹنگ کے بعد، اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی وشنو نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اس پروجیکٹ کے تحت مہاراشٹر کے ناسک-سولاپور-اکلکوٹ کوریڈور پر 374 کلومیٹر طویل، چھ لین والی شاہراہ کی تعمیر ہوگی، جس کی تخمینہ لاگت 142.19 کروڑ روپے ہے۔ یہ پروجیکٹ

بلڈ آپریٹ ٹرانسفر (بی او ٹی) کی بنیاد پر تعمیر کیا جانا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ پروجیکٹ اہم علاقائی شہروں جیسے ناسک، اہلیانگر، اور سولاپور کو کرنول سے جوڑے گا اور پردھان منتری گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان فریم ورک کے تحت مربوط ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر تیار کرنے میں مددگار ہوگا۔ یہ 6 لین والی ایکسیس کنٹرول گرین فیلڈ کوریڈور ہوگی جسے 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی گاڑیوں کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے، لیکن اس کی اوسط رفتار 60 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ مسٹر وشنو نے کہا کہ پروجیکٹ کی تعمیر سے مسافر اور مال بردار گاڑیوں دونوں کے لیے محفوظ، تیز، اور بلا رکاوٹ کے رابطہ یقینی ہوگا، جس سے سفر کا وقت 31 گھنٹے سے کم ہو کر 17 گھنٹے ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس پروجیکٹ سے 5 کروڑ 50 لاکھ سے زائد افرادی دنوں کا براہ راست اور بالواسطہ روزگار پیدا ہوگا۔ یو این آئی

دہلی ایئرپورٹ پر کہرے کے باعث 150 پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 31 دسمبر (یو این آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بدھ کی صبح گھنے کہرے کی وجہ سے 150 پروازیں منسوخ کی گئیں، دو کا رخ موڑا گیا اور 400 سے زیادہ پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ دہلی ہوائی اڈے کے حکام نے بتایا کہ آج صبح 11 بجے تک، دوسرے شہروں سے آنے والی 79 پروازیں اور دہلی سے روانہ ہونے والی 71 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ دو پروازوں کا رخ دوسرے شہروں کی طرف موڑ دیا گیا۔ اس کے علاوہ آمد اور روانگی کی 400 سے زائد پروازیں تاخیر کا شکار ہونے کی اطلاع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سویرے 2:30 بجے کے بعد ایئرپورٹ پر حدنگاہ 600 میٹر سے کم ہو کر 50 میٹر ہو گئی۔ صبح 9 بجے کے بعد حد بصارت بہتر ہونا شروع ہوئی اور دوپہر 12 بجے تک آپریشن معمول پر آ گئے۔ تاہم صبح کے وقت گھنے کہرے پروازوں میں مزید تاخیر کا سبب بن سکتے ہیں۔ دہلی ہوائی اڈے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ فلائٹ آپریشن صبح 3 بجے کیٹ-3 موڈ کے معاون آلات کی مدد سے شروع کیا گیا اور صبح 9 بجے تک جاری رہا۔ اس کا مطلب ہے کہ صرف کیٹ-3 سے لیس طیارے اور اس کے لیے تربیت یافتہ پائلٹ اس دوران لینڈنگ یا ٹیک آف کر سکتے تھے۔

حکومت نے برآمدات کے فروغ کے مشن کے تحت مارکیٹ ایکسپورٹ انٹروینشن کا آغاز کر دیا

نئی دہلی/ نیوز ڈیسک / حکومت ہند نے برآمدات کے فروغ کے مشن کے تحت مارکیٹ ایکسپورٹ (ایم اے ایس) انٹروینشن کا باضابطہ آغاز کیا۔ یہ ایک اہم سرکاری اقدام ہے جس کی منظوری مرکزی کابینہ نے 12 نومبر 2025 کو دی تھی۔ مارکیٹ ایکسپورٹ انٹروینشن کو ایکسپورٹ پروموشن مشن کے تحت نریات دشا ذیلی منصوبے کے تحت نافذ کیا جا رہا ہے جس کا مقصد بھارتی برآمد کنندگان بالخصوص ایم ایس ایم ایز پہلی بار برآمدات کرنے والی اکائیاں اور ترجیحی شعبوں سے وابستہ کمپنیوں کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی کو مضبوط بنانا ہے۔ ایکسپورٹ پروموشن مشن کو محکمہ تجارت وزارت ایم ایس ایم ای اور وزارت خزانہ مشترکہ طور پر نافذ کر رہے ہیں جبکہ اس عمل میں بیرون ملک بھارتی مشنز ایکسپورٹ پروموشن کونسلز کموڈیٹی بورڈز اور دیگر صنعتی تنظیموں کا

بھی تعاون حاصل ہے۔ مارکیٹ ایکسپورٹ انٹروینشن کا بنیادی ہدف خریداروں سے رابطے کو بہتر بنانا اور منظم اور نتیجہ خیز مارکیٹ ایکسس اقدامات کے ذریعے عالمی منڈیوں میں بھارت کی موجودگی کو مضبوط کرنا ہے۔ مارکیٹ ایکسپورٹ انٹروینشن کے تحت مختلف سرگرمیوں کے لیے منظم مالی اور ادارہ جاتی معاونت فراہم کی جائے گی جن میں بائر سیلر میٹس بین الاقوامی تجارتی میلوں اور نمائشوں میں شرکت بھارت میں منعقد کیے جانے والے میگا ریورس بائر سیلر میٹس اور ترجیحی و ابھرتی ہوئی برآمدی منڈیوں کے لیے تجارتی وفود شامل ہیں۔ مارکیٹ ایکسس سے متعلق بڑے پروگراموں کے لیے تین سے پانچ سالہ پیشگی کیلنڈر تیار کیا جائے گا اور اس کی منظوری پہلے ہی دے دی جائے گی تا کہ برآمد کنندگان اور منتظم ادارے بروقت منصوبہ بندی کر سکیں اور مارکیٹ کی ترقی کی کوششوں میں تسلسل برقرار رہے۔ معاونت یافتہ پروگراموں میں کم از کم پینتیس فیصد شرکت ایم ایس ایم ایز کے لیے لازمی قرار دی گئی ہے۔

وزارت کارپوریٹ امور 3 نئے ریجنل ڈائریکٹوریٹس اور 6 نئے رجسٹرار آف کمپنیز قائم کرے گی

نئی دہلی/ پی آئی بی/ سرکاری ذرائع کے مطابق، کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دینے کے مستقل اقدامات کے تحت وزارت کارپوریٹ امور 16 فروری 2026 سے تین نئے ریجنل ڈائریکٹوریٹس اور چھ نئے رجسٹرار آف کمپنیز (ROCs) کھولے گی۔ اس اقدام سے کاروباری ماحول میں ضروری سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ریگولیٹری نظام کو بھی مضبوطی حاصل ہوگی۔ موجودہ ریجنل ڈائریکٹوریٹ نارتھرن ریجن، جس کا ہیڈکوارٹر دہلی میں ہے اور جس کا دائرہ کار NCT دہلی، ہریانہ، اتر پردیش، ہماچل پردیش، پنجاب، اتراکھنڈ، اور یونین ٹیریٹیز چندی گڑھ، لداخ اور جموں و کشمیر پر محیط ہے، اب دو حصوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ (NR-IRD) دہلی میں ہیڈکوارٹر کے ساتھ NCT دہلی اور اتر پردیش کے لیے ذمہ دار ہوگی۔ (NR-IIRD) چندی گڑھ میں ہیڈکوارٹر کے ساتھ ہریانہ، ہماچل پردیش، پنجاب، اتراکھنڈ اور یونین ٹیریٹیز چندی گڑھ، لداخ اور جموں و کشمیر کے لیے ذمہ دار ہوگی۔ دہلی میں ہیڈکوارٹر کے ساتھ ساؤتھ دہلی، ساؤتھ ویسٹ دہلی، نیو دہلی، ساؤتھ ایسٹ دہلی اور ایسٹ دہلی کے اضلاع کا احاطہ کرے گا۔ دہلی میں ہیڈکوارٹر کے ساتھ سینٹرل دہلی، ویسٹ دہلی، نارتھ دہلی، نارتھ ویسٹ دہلی، نارتھ ایسٹ دہلی اور شاہدرہ کے اضلاع میں کام کرے گا۔ چندی گڑھ میں قائم ہوگا اور ہریانہ کے تمام اضلاع کے لیے ذمہ دار ہوگا۔ RoC، نوئیڈا 17 مغربی اضلاع اتر پردیش کے لیے قائم کیا جا رہا ہے، جو سابقہ RoC کانپور سے علیحدہ ہوگا۔

بھارت میں براڈ بینڈ صارفین کی تعداد ایک ارب سے تجاوز

نئی دہلی/ پی آئی بی/ نومبر 2025 کے دوران بھارت میں براڈ بینڈ صارفین کی تعداد ایک ارب یعنی سو کروڑ کے تاریخی سنگ میل کو عبور کر گئی۔ یہ ملک کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور انٹرنیٹ رسائی میں نمایاں توسیع کی عکاسی کرتا ہے۔ گزشتہ دس برسوں کے دوران بھارت میں براڈ بینڈ صارفین کی تعداد میں چھ گنا سے زائد اضافہ ہوا ہے۔ نومبر 2015 کے اختتام تک ملک میں براڈ بینڈ صارفین کی تعداد 131.49 ملین یعنی 13.15 کروڑ تھی جو نومبر 2025 کے اختتام تک بڑھ کر ایک ارب یعنی 100.37 کروڑ تک پہنچ گئی۔ یہ اضافہ ڈیجیٹل خدمات کے فروغ اور انٹرنیٹ تک عوامی رسائی میں مسلسل بہتری کا مظہر ہے۔

پاریکشا پی چرچا میں 3 کروڑ سے زائد رجسٹریشنز

نئی دہلی/ پی آئی بی/ پاریکشا پی چرچا (PPC)، وزیر اعظم نریندر مودی کی فلیگ شپ اسکیم، نے تاریخی سنگ میل عبور کرتے ہوئے 30 دسمبر 2025 تک 3 کروڑ سے زائد رجسٹریشنز حاصل کر لی ہیں۔ طلباء، والدین اور اساتذہ کی یہ بھاری تعداد پروگرام کی بڑھتی مقبولیت اور طلباء کی ذہنی صحت کو بہتر بنانے کی کامیابی کو ظاہر کرتی ہے، جبکہ امتحانات کے لیے مثبت اور بااعتماد رویہ اپنانے کی ترغیب بھی فراہم کرتی ہے۔ پاریکشا پی چرچا اب ایک حقیقی عوامی تحریک کے طور پر ابھرا ہے، جو ملک بھر کے طلباء اور اساتذہ میں گہرائی سے پذیرائی پا رہا ہے۔ رجسٹریشنز 1 دسمبر 2025 سے MyGov پورٹل پر شروع ہوئی تھیں، اور یہ پروگرام وزارت تعلیم کے تحت ڈپارٹمنٹ آف اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی کی جانب سے سالانہ بنیادوں پر منعقد کیا جاتا ہے۔

وندے بھارت ٹرین کا 180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے کامیاب ٹرائل

نئی دہلی/ پی آئی بی/ انڈین ریلوے نے اپنی دیسی ڈیزائن اور تیار کردہ وندے بھارت سلیپر ٹرین کا حتمی ہائی اسپیڈ ٹرائل کامیابی سے مکمل کیا، جسے کمشنر آف ریلوے سیفٹی (CRS) کی نگرانی میں کوٹا-ناگدا سیکشن پر چلایا گیا۔ ٹرین نے زیادہ سے زیادہ 180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار حاصل کی۔ ٹرائل کے دوران رائیڈ اسٹیبلیٹی، وائبریشن، بریکنگ، ایمرجنسی بریکنگ، سیفٹی سسٹمز اور دیگر تکنیکی پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور CRS نے ٹرائل کو کامیاب قرار دیا۔ 16 کوچز پر مشتمل وندے بھارت سلیپر ٹرین طویل فاصلے کے سفر کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے اور اس میں آرام دہ برتھ، جدید سسپنشن، خودکار دروازے، جدید ٹوائلٹس، فائر ڈیٹیکشن اور سیفٹی مانیٹرنگ، CCTV نگرانی، ڈیجیٹل انفارمیشن سسٹم اور توانائی کی بچت والی ٹیکنالوجیز شامل ہیں۔ ٹرین میں KAVACH، اینٹی کلائمبرز، فائر بیریئر دروازے، UV-C لیمپ سے جراثیم کش اے سی یونٹس، خودکار پلگ دروازے، ایمرجنسی کمیونیکیشن سسٹم اور خصوصی سہولیات برائے معذور افراد بھی مہیا کی گئی ہیں۔

مرکزی حکومت نے چھتیس گڑھ کے دیہی مقامی اداروں کو 224 کروڑ کے مالیاتی کمیشن کے گرانٹس جاری کئے

نئی دہلی/ پی آئی بی/ مرکزی حکومت نے مالی سال 26-2025 کے پہلے قسط کے طور پر چھتیس گڑھ کے دیہی مقامی اداروں کو 224.5756 کروڑ روپے کے XV مالیاتی کمیشن کے غیر مشروط گرانٹس جاری کیے ہیں۔ یہ فنڈز 11279 اہل گاؤں پنچایتوں، 138 اہل بلاک پنچایتوں اور 26 ضلع پنچایتوں کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ غیر مشروط گرانٹس کو دیہی مقامی ادارے اپنے

علاقائی اور مقامی ضروریات کے مطابق استعمال کریں گے، جن میں الیوینتھ اسکیجول کے 29 مضامین شامل ہیں، لیکن تنخواہوں اور دیگر انتظامی اخراجات کے لیے نہیں۔ مشروط گرانٹس بنیادی خدمات جیسے صاف پانی کی فراہمی، بارش کے پانی کا ذخیرہ، پانی کی ری سائیکلنگ، صفائی اور او ڈی ایف (ODF) کی دیکھ بھال پر استعمال کی جا سکتی ہیں۔ یہ فنڈز دو قسطوں میں جاری کیے جاتے ہیں اور ریاستی حکومت کی سفارش پر وزارت خزانہ کے ذریعے فراہم کیے جاتے ہیں۔

غیر رسمی مائیکرو کاروباروں کی تصدیق کیلئے محکمہ ڈاک اور سڈبی کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

نئی دہلی/ پی آئی بی/ محکمہ ڈاک، وزارت مواصلات، حکومت ہند، اور اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا کے درمیان اُدیام اسسٹ پلیٹ فارم پر رجسٹرڈ غیر رسمی مائیکرو کاروباروں کی کانٹیکٹ پوائنٹ ویریفکیشن (CPV) کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے ہیں۔ یہ مفاہمتی یادداشت نئی دہلی کے ڈاک بھون میں منعقدہ تقریب کے دوران محکمہ ڈاک کی جانب سے محترمہ منیشا بنسل بدل، جنرل منیجر (شہری خدمات اور دیہی کاروبار) اور سڈبی کی جانب سے شری امت ناگر، ڈپٹی جنرل منیجر نے دستخط کی۔ اس معاہدے کے تحت دونوں اداروں کے درمیان ایک منظم ادارہ جاتی فریم ورک قائم کیا گیا ہے تاکہ ملک بھر میں غیر رسمی مائیکرو کاروباروں کی تصدیق، ڈیٹا کی درستگی اور قرض کی سہولت کاری سے متعلق اقدامات کو تقویت دی جا سکے۔ محکمہ ڈاک، جو دنیا کے سب سے بڑے ڈاک نیٹ ورک کا حامل ایک معتبر عوامی خدمت کا ادارہ ہے اور جس کے پاس ایک لاکھ چونسٹھ ہزار سے زائد ڈاک خانے ہیں، اس شراکت داری میں اپنی آخری سطح تک رسائی، تربیت یافتہ فیلڈ عملہ اور شہری و کاروباری خدمات کی فراہمی کا وسیع تجربہ فراہم کرے گا۔ انڈیا پوسٹ نے مالی شمولیت، ڈیجیٹل سہولت کاری اور جامع خدمات کی فراہمی جیسے قومی اہداف کے حصول میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ سڈبی، جو مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (MSME) کے فروغ، مالی معاونت اور ترقی کے لیے مرکزی مالیاتی ادارہ ہے، اُدیام اسسٹ پلیٹ فارم کی تیاری اور انتظام کی ذمہ دار نامزد ایجنسی ہے۔ اس پلیٹ فارم کا مقصد غیر رسمی مائیکرو کاروباروں کے نظام کو مضبوط بنانا ہے تاکہ ان کی رسمی حیثیت، ڈیٹا کی توثیق اور ادارہ جاتی قرض تک رسائی کو ممکن بنایا جا سکے۔ اسی سلسلے میں سڈبی ایک مضبوط کانٹیکٹ پوائنٹ ویریفکیشن نظام متعارف کر رہا ہے تاکہ پلیٹ فارم پر موجود کاروباری معلومات کی درستگی، صداقت اور اعتماد کو یقینی بنایا جا سکے۔ مفاہمتی یادداشت کے تحت محکمہ ڈاک اپنے ملک گیر ڈاک نیٹ ورک اور تربیت یافتہ عملے کے ذریعے اُدیام اسسٹ پورٹل پر رجسٹرڈ کاروباروں کی زمینی سطح پر کانٹیکٹ پوائنٹ ویریفکیشن انجام دے گا۔

PUBLIC NOTICE

I want to change my Daughter's name in her Aadhar card from Hina Jan D/o Mushtaq Ahmad Dar R/o Gung Bugh, Hyderpora Srinagar to Mahnoor D/o Mushtaq Ahmad Dar R/o Gung Bugh, Hyderpora Srinagar. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mushtaq Ahmad Dar F/o Mahnoor R/o Gung Bugh, Hyderpora Srinagar Contact: 6005049215

NOTICE FOR GENERAL PUBLIC

I have changed my name from (old name) YOUNIS ZAHOOR SOFI to (New name) YOUNIS ZAHOOR . In future i will be known as (new Name) YOUNIS ZAHOOR.

If any body having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

YOUNIS ZAHOOR S/o ZAHOOR AHMAD SOFI R/o OMPORA BUDGAM. Cell. 9622890524

PUBLIC NOTICE

I have lost RC of my vehicle bearing No. JK05E-3783 while travelling from Khonmoh to Pantha Chowk. Now I am applying for its duplicate. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact ARTO Baramulla within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Aijaz Ahmed Shah C/o Nezam u Din Shah R/o Khonmoh Lasjan Srinagar

NOTICE TO GENERAL PUBLIC.

It is informed to public in General I have sold my vehicle bearing registration No: JKO1AA-2837 through Manzoor Ahmad Dar S/O Late Bashir Ahmad Dar R/O Tengpora srinagar to M/S DAR MOTORS TENGPORA Srinagar in the month of December 2017.

I have many a times requested the said buyer to get the above said vehicle transfer into the name of the present buyer but the said dealer is not paying any heed towards my requests.

I hereby inform to M/S DAR MOTORS TENGPORA Srinagar get the above said vehicle transfer into the name of the buyer within the period of 07 days from the date of publication of this notice and in case the above said dealer will not get the above said vehicle transfer into the name of the present buyer in that eventuality said dealer shall be wholly and solely responsible for all the consequences whatsover and I shall be constrained to initiate legal action agasint M/S DAR MOTORS TENGPORA Srinagar entirely at his cost, risk and responsibility.

RAHIDA MUSHTAQ D/O Mushtaq Ahmad Dar R/O Hyderpora Srinagar

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

اپنے بنیادی اقدار کو بچائیں گے تاکہ وہ زندگی کے مقاصد کے مطابق ہوں اور اپنی خواہشات کو حقیقت کا روپ دیں۔ دعا ہے کہ یہ نیا سال سب کے لئے خوشی اور خوشحالی کی نوید لے کر آئے۔"

بقیہ نمبر 2

شکایت کنندہ اور دیگر افراد کو رقم کے عوض سرکاری نوکریاں دلوانے کا جھانسہ دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ان جھوٹے وعدوں پر بھروسہ کرتے ہوئے شکایت کنندہ نے ملزم کے بینک کھاتے میں نو مختلف قسطوں کے ذریعے لاکھوں روپے جمع کرائے تاہم بار بار کی یقین دہانیوں کے باوجود نہ تو ملزم نے وعدے کے مطابق سرکاری نوکری فراہم کی اور نہ ہی وصول کی گئی رقم واپس کی جس کے نتیجے میں شکایت کنندہ کے ساتھ دھوکہ دہی کی گئی۔

بقیہ نمبر 3

ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ ہندوستان نے بھگوان رام کے نظریات کے مطابق کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا "رام عاجز ہے۔ رام نیک ہے، رام رحم دل ہے۔ لیکن جہاں ضرورت پیش آتی ہے... رام جی وہاں بھی شریروں کو شکست دینے کا کردار ادا کرتے ہیں۔ آپریشن سندھور کے دوران، ہم نے بھگوان رام کی اسی تحریک کے تحت کام کیا"۔ فوجی آپریشن کے تحت، ہندوستان نے 7 مئی کی اولین ساعتوں میں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے نو کیمپوں پر میزائل حملوں کا ایک سلسلہ شروع کیا جس میں پہلگام کے ہولناک دہشت گردانہ حملے کے جواب میں کم از کم 100 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا جس میں 26 معصوم شہری مارے گئے تھے۔ پاکستان کی فوجی جوابی کارروائی کے بعد بھارت نے پاکستان کی کئی اہم فوجی تنصیبات کو بھاری نقصان پہنچایا۔ سنگھ نے کہا، "جس طرح بھگوان رام کا مقصد راون کی تباہی نہیں بلکہ ادھرم کا خاتمہ تھا، ہمارا مقصد دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو روکے ہوئے، توجہ مرکوز اور بامقصد کارروائی کے ذریعے سبق سکھانا تھا۔" سنگھ نے کہا، جدید ہندوستان تنازعات میں بھی "مریدا" کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھگوان رام محض ایک کردار یا صحیفے کا ایک باب نہیں بلکہ ایک زندہ اخلاقی قوت تھے جو اخلاق مخمصے، تحمل اور فرض کے لمحات میں معاشرے کی رہنمائی کرتے تھے۔

بقیہ نمبر 4

ہے کہ 7 تا 10 مئی کے دوران ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو فوجی تصادم ہوا، اس کا حل دونوں ملکوں کی فوجی قیادت (ڈی جی ایم او) کے درمیان براہ راست رابطے سے نکلا تھا اور اس میں کسی تیسرے فریق کی مداخلت کا کوئی کردار نہیں تھا۔ چین کی مشرقی پالیسی کے بارے میں بات کرتے ہوئے وانگ یی نے ہندوستان-چین تعلقات میں بہتری کی اچھی رفتار کا ذکر بھی کیا اور کہا کہ بیجنگ نے سال کے دوران شنگھائی کو آپریشن آرگنائزیشن کے تیانجین سمٹ میں ہندوستانی وزیر اعظم کو مدعو کیا تھا، جسے انہوں نے کامیاب قرار دیا۔ وانگ یی نے برکس ممالک کے تعاون میں اضافہ اور معاشی گلوبلائزیشن میں درپیش چیلنجز پر بھی گفتگو کی اور امریکہ کے ساتھ چین کے تعلقات کو بہت اہم دوطرفہ تعلق قرار دیا۔

بقیہ نمبر 5

اور وسطی کشمیر کے چند اونچائی والے مقامات پر درمیانی سے بھاری برف باری ہو سکتی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے کہا کہ جمعہ کو بھی الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش و برفباری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے کہا کہ 2 جنوری کو موسم جزوی سے عام طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ لگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش یا برف باری کا امکان ہے۔ جبکہ 3 جنوری سے 5 جنوری تک، موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے، اور 6 جنوری کو عام طور پر ابر آلود حالات دیکھے جا سکتے ہیں اور شمالی اور وسطی کشمیر کے الگ تھلگ اونچے علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔

بقیہ نمبر 6

دفاعی یونٹس نے ناکام بنایا۔ لائن آف کنٹرول پر بھارتی فورسز نے درجنوں دہشت گردانہ لانچ پیڈ تباہ کیے اور دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنایا۔ سرحدی سیکیورٹی فورس نے اطلاع دی کہ چار علیحدہ دراندازی کی کوششوں میں آٹھ دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ پانچ کو واپس دھکیل دیا گیا۔ مجموعی طور پر دراندازی کی کوششیں 2025 میں تاریخی طور پر کم رہی ہیں۔ سال کے دوران سیکیورٹی فورسز کے بھی جانی نقصان ہوئے۔ اپریل میں ادھمپور کے بسنت گڑھ علاقے میں ایک فوجی، فروری میں لائن آف کنٹرول کے نزدیک اکھنور سیکٹر میں دو فوجی آئی ای ڈی دھماکے میں ہلاک ہوئے۔ مزید جانوں کا نقصان بارہمولا، کلگام، کشتیوار اور راجوری میں دہشت گردوں کے ساتھ جھڑپوں کے دوران ہوا۔ 14 نومبر کو سری نگر کے مضافات میں نوگام پولیس اسٹیشن میں ایک طاقتور دھماکے میں 9 افراد ہلاک اور کم از کم 32 زخمی ہوئے۔

بقیہ نمبر 7

کا سہرا ضلعی پولیس، سول و میونسپل انتظامیہ، انجینئرنگ ونگز، بیکن اور دیگر حکام کے سر باندھا۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا، غیر سرکاری تنظیموں اور طلبہ رضا کاروں خصوصاً این سی سی نے بھی سڑک حادثات کی روک تھام کو یقینی بنانے میں بھرپور رول ادا کیا۔

بقیہ نمبر 8

سٹیٹ انٹلی جنس ایجنسی کے ایک سینئر افسر نے اس بات کی تصدیق کی بُنہ گام نوگام کے علاقے میں یو اے پی اے ایکٹ کے تحت گرفتار کیے گئے ملزم کے گھر پر چھاپہ ڈالا گیا اور تلاشی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ افسر کے مطابق ملزم کے خلاف ایف آئی آر 3/225 انڈر سیکشن 11,13,18,38,39 غیر قانونی سرگرمیاں ملک دشمنی درج کیا گیا ہے۔ ایجنسی کے مطابق تحقیقات آخری مرحلے میں ہے تاکہ ملزم کے خلاف عدالت میں ٹھوس ثبوتوں کے ساتھ چالان پیش کیا جا سکے۔

بقیہ نمبر 9

پر کارکردگی مکمل طور پر اطمینان بخش پائی گئی اور سی آر ایس نے ٹرائل کو کامیاب قرار دیا۔ ریلوے، اطلاعات و نشریات، اور الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے سوشل میڈیا پر ہائی اسپیڈ ٹرائل کا ایک ویڈیو شیئر کیا، جس میں وندے بھارت سلیپر ٹرین کے کوٹا-ناگدا سیکشن پر 180 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سی آر ایس ٹرائل کی کامیابی دکھائی گئی۔ ویڈیو میں پانی سے بھری ہوئی گلاسز کے استحکام کا مظاہرہ بھی شامل تھا، جس میں گلاسز تیز رفتار کے باوجود اپنی جگہ پر قائم رہے اور پانی نہیں گرا، جو اس نئی نسل کی ٹرین کی اعلیٰ سواری کے معیار، شاندار معلق نظام اور تکنیکی مضبوطی کو نمایاں کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 10

کیلئے فائر سیفٹی آلات نصب کرنے کی جانکاری فراہم کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کے دوران جنوبی کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، اونتی پورہ 60 جگہوں سے پانی نکالنے، لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچانے کی کارروائیاں انجام دے دی گئیں جبکہ آپریشن سندور کے دوران آگ بجھانے کیلئے اور لوگوں کو محفوظ جگہوں تک منتقل کرنے کیلئے پونچھ، راجوری، اوڑی، کپواڑہ کے مضافاتی علاقوں میں فائر اینڈ ایمرجنسی جوانوں نے اپنی خدمات انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ امرناتھ یاترا کے دوران عارضی طور پر فائر اینڈ ایمرجنسی نے سال 2025 کے دوران 30 یونٹ قائم کئے اور اس دوران یاترا پر آنے والے یاتریوں کو سہولیات بہم پہنچائی۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

پلیٹ فارم بنائے۔ میٹنگ کی بریفنگ کے دوران جے اینڈ کے بینک کے مینیجنگ ڈائریکٹر نے اطلاع دی کہ بینک نے پہلے کی سفارش کے مطابق ٹورزم ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ رجسٹرڈ ہوم سٹیز کیلئے ایک وقف قرض کی پروڈکٹ متعارف کرائی ہے، جو مناسب مالی معاونت فراہم کرتی ہے جس میں آسان طریقہ کار اور کم سے کم کولیٹرل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ہر ہوم سٹے کے فی یونٹ زیادہ سے زیادہ چھ کمروں کیلئے مالی امداد دستیاب ہے ہر کمرے کیلئے زیادہ سے زیادہ 5 لاکھ روپے قرض اور فی یونٹ مجموعی حد 30 لاکھ روپے ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ شرح سود آر ایل ایل آر سے منسلک ہے جو فی الحال 8.20 فیصد ہے، ادائیگی کی مدت 60 ماہ ہے اور زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کی موراٹوریم کی سہولت ہے۔ 10 لاکھ روپے تک کے قرضوں کیلئے کولیٹرل کی ضرورت نہیں ہے اور آسان دستاویزات کی حمایت حاصل ہے تاکہ کریڈٹ تک رسائی آسان ہو۔ چیف سیکرٹری نے جے اینڈ کے بینک کی حکومت کی ترجیحات یعنی سیاحت کے فروغ، دیہی بااختیاری کے ساتھ فعال ہم آہنگی کی تعریف کی، انہوں نے شدید رسائی کاری، اہل مستفیدین کی تیز تر آن بورڈنگ اور بینک، محکمہ سیاحت اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ہوم سٹے فنانسنگ اور ایس وی اے ایم آئی ٹی وی اے پر مبنی قرضہ جاتی کے فوائد بنیادی سطح تک پہنچیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ خاص طور پر دیہی اور غیر روائتی مقامات پر ان اقدامات کو مشن موڈ میں بڑھایا جائے تاکہ جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں پائیدار روزگار پیدا ہو اور سیاحت کے نظام کو زیادہ موثر طریقے سے مضبوط کیا جا سکے۔

102

عہدیداران بھی موجود تھے۔ اس دوران ممبران اسمبلی نے وزیر موصوف کو کو پبلک انفراسٹرکچر، ضروری خدمات، فلاحی اسکیموں، روزگار کے خدشات اور مختلف شعبوں میں تیز رفتار ترقیاتی کاموں کی ضرورت سے متعلق آگاہ کیا۔ سول سوسائٹی اور عوامی وفود نے سڑکوں، بجلی کی فراہمی، صحت کی سہولیات، پینے کے پانی کی قلت، زیر التوا ترقیاتی منصوبوں اور کمزور طبقوں کی شکایات سے متعلق امور کو اجاگر کیا۔ جاوید ڈار نے تمام وفود کو صبر سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے تحفظات کو متعلقہ محکموں کے ساتھ جلد از جلد حل کیا جائے گا جبکہ بعض اہم نوعیت کے مسائل انہوں نے موقعے پر ہی متعلقہ حکام کیساتھ اٹھا کر حل کروائے۔ جاوید ڈار نے ذمہ دار حکمرانی، نچلی سطح پر شمولیت اور عوامی بہبود کے تحفظ کے لئے پارٹی کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس دوران کہا، "ہمارے دروازے لوگوں کے لئے ہمیشہ کھلے ہیں۔ ہماری نوٹس میں لائی جانے والی ہر حقیقی تشویش اور جائز مطالبے کا فوری طور ازالہ کیا جائے گا۔ عوامی خدمت اور ترقی ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔" انہوں نے سینئر لیڈروں کی مسلسل رسائی کی کوششوں کی تعریف کی اور زمینی مسائل سے باخبر رہنے کے لئے باقاعدہ مشاورت کی اہمیت پر زور دیا۔ وفود نے وزیر موصوف کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس کے فعال نقطہ نظر اور لوگوں پر مرکوز معاملات پر بروقت مداخلت کی۔

103

پر توجہ مرکوز ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مسلسل کوششوں اور عوامی تعاون سے آنے والے سال میں ہر شعبے میں مزید ترقی حاصل ہوگی۔ وزیر موصوف نے پورے جموں و کشمیر کیلئے امن، ترقی اور خوشحالی کی دعا بھی کی۔ ادھر وزیر برائے فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس ستیش شرما نے آج نئے سال 2026 کے موقع پر جموں و کشمیر کے عوام کو گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی اور انہیں امن، خوشحالی اور خوشی کی دعائیں دیں۔ اپنے نئے سال کے پیغام میں وزیر نے کہا کہ حکومت نئے سال میں جامع اور پائیدار ترقی کیلئے تجدید شدہ عزم کے ساتھ داخل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضروری خدمات کو مضبوط بنانے، زندگی کی آسانی کو بہتر بنانے اور شفافیت اور کارکردگی کے ساتھ شہری مرکزیت والے گورننس کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جاتی رہے گی۔ اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے وزیر نے جموں و کشمیر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہم آہنگی، امن اور بھائی چارے کے رشتوں کو مضبوط کریں اور حکومت کو ایک پرامن، ترقی یافتہ اور خوشحال جموں و کشمیر کی تعمیر کیلئے سال 2026 میں اپنا مکمل تعاون دیں۔

104

ضلع جنرل سیکریٹری سنیٹ رائنا، ضلع جنرل سیکریٹری روی کانت شرما، ضلع نائب صدر رمیش گپتا، منڈل صدور انیل انگرال، آدرش جھاتھیار، شیو شرما، سواتی شرما اور پارٹی کارکنان موجود تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ اٹل بہاری واجپائی نہ صرف ایک عظیم مدبر تھے بلکہ ایک حساس شاعر بھی تھے، جن کے الفاظ نے پوری قوم کے دلوں کو چھوا۔ انہوں نے کہا کہ اٹل جی کی زندگی اور تحریروں میں بھارت، جمہوریت اور انسانیت سے گہری محبت جھلکتی ہے۔ ست شرما نے مزید کہا کہ اس طرح کے کوی سمیلن نوجوان نسل کو دیانت داری، حب الوطنی اور ہمدردی جیسی قدروں سے روشناس کراتے ہیں، جن کی اٹل جی نمائندگی کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اچھی حکمرانی، قومی یکجہتی اور ہمہ گیر ترقی کی پالیسیوں کے ذریعے اٹل جی نے جدید بھارت کی مضبوط بنیاد رکھی۔ یودھویر سیٹھی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اٹل بہاری واجپائی ایسے رہنما تھے جو مکالمے، جمہوریت اور ہر شہری کے وقار پر یقین رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر بھارت کی پوزیشن مضبوط بنانے اور امن و ترقی کو فروغ دینے میں اٹل جی کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ یودھویر سیٹھی نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر نے بھی اٹل جی کے وژن سے بھرپور فائدہ اٹھایا، جو رابطہ، ترقی اور ہم آہنگی پر مبنی تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسے رہنما کو شاعری کے ذریعے خراج عقیدت پیش کرنا نہایت بامعنی ہے، جو خود دل سے شاعر تھے۔ کوی سمیلن میں شرکت کرنے والے نامور شعرا میں پدم شری موہن سنگھ، رندھیر سنگھ رائپوری، شیخ محمد کلیان، ڈاکٹر ششما راجپوت، ڈاکٹر سریتا کھجوریا، شیخ فیاض احمد، روشن برلم ساحل بدیال اور سنجیو بھاسن شامل تھے۔ شعرا نے اٹل جی کی زندگی، ان کے نظریات اور قوم کے لیے خدمات کو اجاگر کرتے ہوئے روح پرور اور حب الوطنی سے بھرپور کلام پیش کیا، جس سے سامعین کے ساتھ گہرا جذباتی رشتہ قائم ہوا اور اٹل جی کی روح کو لفظوں اور جذبات کے ذریعے زندہ رکھا گیا۔ بعد ازاں بی جے پی کے سینئر رہنماؤں نے شعرا کو ان کی شاندار ادبی خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا۔ پروگرام کا اختتام شکریے کی قرارداد کے ساتھ ہوا، جس میں شرکاء نے اٹل بہاری واجپائی کے نظریات کو اپنی ذاتی اور عوامی زندگی میں اپنانے اور ایک مضبوط، متحد اور ترقی یافتہ بھارت کے لیے کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

105

تانے بانے کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ خطہ ہمیشہ سیکولرازم، ہم آہنگی اور باہمی بقائے باہمی کی روشن مثال رہا ہے جہاں لوگوں نے مشکلات کے باوجود اتحاد اور بھائی چارے کی اقدار کو برقرار رکھا ہے۔ اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ تمام شعبوں کی بحالی، امن کے استحکام اور ایک پُرامن، ترقی پسند اور ترقی یافتہ جموں و کشمیر کی تعمیر کے لئے اجتماعی طور پر کام کرنے کی کوششوں میں حکومت کو بھرپور تعاون فراہم کریں۔

107

گنگا کے بائیں جانب بند روڈ کی رابطہ کاری قائم کرنے کی بھی ہدایت دی۔ برزلہ پل کے زیر تعمیر انڈر پاس کا معائنہ کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے بند روڈ کو انڈر پاس سے آگے آئی جی روڈ تک بڑھانے پر زور دیا، تاکہ پل سے رم باغ چوک کی جانب غلط سمت میں ٹریفک کی نقل و حرکت کا خاتمہ کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ انشل گرگ نے سڑک کی توسیع کے لیے درکار زمین کے حصول کے معاملے کو سی آر پی ایف کے ساتھ اٹھانے کی ہدایت دی اور متعلقہ حکام کو سڑک کے مجوزہ نقشے کی تفصیلی خاکہ بندی تیار کرنے کے احکامات دیے، جس میں منصوبے سے پہلے اور بعد کی صورتحال واضح طور پر دکھائی جائے۔ معائنے کے دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سری نگر، ایس ایس پی ٹریفک سری نگر، محکمہ تعمیرات عامہ کے اعلیٰ افسران اور سی آر پی ایف کے کمانڈنگ افسر بھی موجود تھے۔

108

کردار ہے۔" انہوں نے میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں کو ہدایت دی کہ ہسپتالوں کے اندر باہر سے کوئی بھی کھانے پینے کی چیز داخل نہ ہونے دیں اور ہسپتال کی حدود میں پلاسٹک بیگوں پر مکمل پابندی عائد کرنے پر بھی زور دیا۔ وزیر صحت نے پرنسپلوں اور میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے ہسپتالوں میں روزانہ صفائی کی نگرانی کے لئے کمیٹیاں تشکیل دیں اور مریضوں کے تیمارداروں میں ہسپتال کی قواعد و ضوابط کے بارے میں بیداری پیدا کریں۔ انہوں نے سیکرٹری صحت سے کہا کہ ایک مرکزی کنٹرول روم قائم کیا جائے جس پر لوگ ہسپتالوں اور صحت اداروں میں صفائی کے حوالے سے اپنی رائے یا شکایات دے سکیں۔ سکینہ ایتو نے پرنسپلوں اور میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں کو یہ بھی ہدایت دی کہ ہسپتالوں میں صفائی کے عمل میں شامل افراد کے لئے تعریفی اقدامات جیسے سرٹیفکیٹ یا نقد انعامات متعارف کی جائیں۔ انہوں نے ہسپتالوں کے انتظام کے حوالے سے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہسپتالوں اور جی ایم سیز میں مریضوں کے تیمارداروں کے انتظام کے لئے مناسب منصوبہ بندی کریں اور مریض کے ساتھ دو سے زیادہ افراد کے داخلے کی اجازت نہ دیں۔ وزیر موصوفہ نے پرنسپلوں اور میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں کو ہدایت دی کہ ہسپتال کے اندر مریضوں اور تیمارداروں کے لئے ٹیسٹ اور دیگر سہولیات کے حوالے سے نشانات کی تنصیب کریں۔ انہوں نے سیکرٹری صحت کو ہدایت دی کہ ہسپتالوں میں دستیاب تمام سہولیات کا تفصیلی آڈٹ کیا جائے۔ وزیر صحت نے سرمائی موسم کے پیش نظر افسران کو ہدایت دی کہ دور دراز اور برفانی علاقوں میں تمام طبی ساز و سامان اور ادویات بروقت دستیاب ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ضروری ادویات، طبی آلات اور دیگر اشیا کی ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کے لئے وقت کی پابندی کے ساتھ منصوبہ بندی کی جائے تاکہ برفباری کے دوران رسد میں کسی بھی قسم کی خلل پیدا نہ ہو۔ انہوں نے ڈائریکٹر ہیلتھ کو ہدایت دی کہ برفانی علاقوں میں حاملہ خواتین کے حوالے سے تفصیلی سروے کیا جائے اور ان کے قریبی ہسپتال تک آسان رسائی کے انتظامات کئے جائیں۔ وزیر موصوفہ نے ایمرجنسی خدمات کی مضبوطی، کریٹیکل کیئر یونٹوں کی کارکردگی اور ڈاکٹروں، پیرامیڈکس اور معاون عملے کی مناسب دستیابی کی اہمیت پر زور دیا اور صحت اداروں کی باقاعدہ نگرانی اور مریضوں کی خدمات کو متاثر کرنے والے خلا کے فوری ازالہ پر زور دیا۔ انہوں نے حکومت کی قابل رسائی اور معیاری صحت خدمات کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے متعلقہ افسران سے کہا کہ وہ عوام دوست اور پیشگی نقطہ نظر اپنائیں تاکہ صوبہ کشمیر کے انتہائی مشکل علاقوں اور موسمی حالات میں بھی صحت کی خدمات بلاتعطل فراہم ہوتی رہیں۔ وزیر سکینہ ایتو نے پرنسپلوں اور میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں کو ہدایت دی کہ ہسپتال ڈیولپمنٹ فنڈ کے استعمال اور ہسپتالوں میں لفٹ اور دیگر ضروری آلات کی دیکھ ریکھ کے حوالے سے پیش رفت رپورٹوں جمع کریں۔ دوران میٹنگ پرنسپلوں اور میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں نے وزیر کو اپنے ہسپتالوں میں صفائی کے اقدامات اور مجموعی کارکردگی کے بارے میں جانکاری دی۔

109

نے جموں و کشمیر کے بھرپور لسانی ورثے کے فروغ اور تحفظ میں ہمیشہ ایک فعال کردار ادا کیا ہے۔ بورڈ علاقائی زبانوں میں نصاب کے تعارف، نظر ثانی اور معیار کاری کے ذریعے ثقافتی تنوع کے تحفظ اور اسے منظم نصاب اور تعلیمی منصوبوں کے ذریعے آنے والی نسلوں تک منتقل کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ جے کے بورڈ شنا زبان کی درسی کتابوں کی اشاعت کے لسانی شمولیت اور ثقافتی تحفظ کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہے۔ یہ اقدام محض ایک تعلیمی سرگرمی نہیں بلکہ مقامی کمیونٹیوں کو بااختیار بنانے، لسانی شناخت کی تصدیق کرنے اور کثیر لسانی تعلیم سے متعلق قومی پالیسی کو عملی شکل دینے کی ایک حکمت عملی ہے۔ جے کے بورڈ نے درسی کتابوں کی تیاری کی کمیٹی کی انتھک کوششوں کو سراہا جس کی قیادت مسعود اے سامون نے کی جب کہ کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ لسانیات کے پروفیسر مصاور احمد نے علمی رہنمائی اور باریک بینی سے جائزہ لے کر درسی کتابوں کے علمی معیار اور لسانی صداقت کو یقینی بنایا۔

110

تھے۔ تمام ریسورس پرسنز سپریم کورٹ آف انڈیا کی ثالثی اور مفاہمت پروجیکٹ کمیٹی (ایم سی پی سی) کے منظور شدہ میڈیشن ٹرینرز ہیں۔ تین روزہ ایڈوانسڈ میڈیشن تربیت کو متعدد تکنیکی، رول پلے اور برین سٹورمنگ سیشنوں میں تقسیم کیا گیا جہاں ہنر مند ہنر مند ثالث کے لئے مواصلاتی تکنیک، کمیونی کیشن سکلز پر زور دیا گیا۔ مزید برآں، مذاکرات کے موضوع پر غور کیا گیا تاکہ فریقین کے گفت و شنید کے انداز کو سمجھا جا سکے، مشکل مراحل کی افہام و تفہیم اور انتظام، مشکل مراحل کے مراحل اور مڈیئٹر کے تاثرات، انتظام اور حکمت عملی، اخلاقیات اور مڈیئٹرز کے لئے طرز عمل کے معیار پر بات کی گئی۔ اس پروگرام کا مقصد ماہر مڈیئٹرز اور ٹرینرز کی مضبوط ٹیم تیار کرنا اور تیز اور موثر انصاف فراہم کرنے کے مشن کو آگے بڑھانا تھا۔ جموں اور سری نگر دونوں ونگوں میں تمام سیشن بہت زیادہ تعامل پذیر رہے جن میں تمام شرکاء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنے تجربات اور مشکلات کا اشتراک کیا اور موضوعات کے مختلف پہلوؤں پر بات چیت کی۔ انہوں نے متعدد سوالات بھی اٹھائے جن سوالات کے ریسورس پرسنوں نے تسلی بخش جوابات دیئے۔ ڈائریکٹر جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈمی نصیر احمد ڈار نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

111

والے نقصانات اور دیگر شہری سہولیات شامل تھیں۔ اہم مطالبات میں ایس ڈی ایچ کاکاپورہ کی تکمیل، ضروری ادویات کی دستیابی، پی ایچ سی کاکاپورہ میں الٹرا ساؤنڈ اور ایکس رے ٹیکنیشنز کی تعیناتی، ہائر سیکنڈری اسکول کی عمارت پر اضافی منزل کی تعمیر، ایک اوور ہیڈ واٹر ٹینک کی منظوری، دریائے جہلم، رومشی اور لتھی کول کے کناروں پر تجاوزات کا خاتمہ، حالیہ سیلاب میں متاثرہ سڑکوں اور بندھوں کی مرمت اور پانی جمع ہونے کے مسائل کا حل شامل تھا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام شکایات کو توجہ سے سنا اور متعلقہ افسران سے موقع پر ہی جواب طلب کیے۔ انہوں نے چیف میڈیکل آفیسر پلوامہ کو ہدایت دی کہ وہ پی ایچ سی کاکاپورہ کا دورہ کر کے صحت سے متعلق مسائل کا جائزہ لیں اور انہیں حل کریں۔ اضافی اوور ہیڈ ٹینک کے مطالبے پر ایگزیکٹو انجینئر جل شکتی نے بتایا کہ یہ تجویز پہلے ہی منصوبے میں شامل ہے اور منظوری کے فوراً بعد کام شروع کر دیا جائے گا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر بشارت قیوم نے عوامی شرکت کو سراہا اور کہا کہ ایسے فورمز کے ذریعے جواب دہی کا مطالبہ جمہوری طرز حکمرانی کو مضبوط بناتا ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ تمام شکایات کو وقت مقررہ کے اندر حل کرنے کے لیے باقاعدہ نوٹ کیا جائے اور پیش رفت کے جائزے کے لیے متعلقہ محکموں اور مقامی نمائندوں کے ساتھ فالو اپ میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ گرام پنچایت ترقیاتی منصوبے (جی پی ڈی پی) عوام کی حقیقی امنگوں کی عکاسی کریں اور غیر مرکزی منصوبہ بندی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے افسران کو گرام سبھاؤں میں لازمی شرکت کی ہدایت دی تاکہ شراکتی منصوبہ بندی موثر بنائی جا سکے۔ انہوں نے مختلف پنشن اور سماجی تحفظ کی اسکیموں، جن میں پردھان منتری شرم یوگی مان دھن (پی ایم-ایس وائی ایم)، پردھان منتری کسان مان دھن (پی ایم-کے ایم وائی)، پردھان منتری جن دھن یوجنا، پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا، پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا اور اٹل پنشن یوجنا شامل ہیں، پر بھی روشنی ڈالی اور اہل مستحقین سے ان میں اندراج کی اپیل کی۔ مزید برآں، ایگزیکٹو انجینئر جل شکتی کو خاص طور پر موسم سرما کے دوران پانی کے ٹینکروں کی فراہمی کی تعداد بڑھانے کی ہدایت دی گئی، جبکہ چیف ایگریکلچر آفیسر کو کاکاپورہ زون میں فصل بیمہ اسکیموں، خصوصاً پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا، کے مکمل نفاذ کے لیے ایکشن پلان تیار کرنے کو کہا گیا، کیونکہ یہ علاقہ سیلاب سے متاثر ہوتا رہتا ہے۔ اس سے قبل زراعت، آئی سی ڈی ایس اور محنت سمیت مختلف محکموں کے افسران نے سرکاری اسکیموں اور اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ موقع پر ایک سی ایس سی کاونٹر بھی قائم کیا گیا، جہاں مختلف پنشن اور سماجی تحفظ کی اسکیموں کے تحت موقع پر ہی رجسٹریشن کی سہولت فراہم کی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے مختلف اسکیموں کے تحت منظوری کے خطوط اور اثاثے بھی مستحقین میں تقسیم کیے، جن میں ایچ اے ڈی پی کے تحت ٹریکٹرز، موٹرائزڈ ویڈنگ کارٹس، تجارتی ورمی کمپوسٹ یونٹس اور دیگر مراعات شامل تھیں۔ اس پروگرام میں چیف پلاننگ آفیسر پلوامہ عاشق حسین کھنڈے، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی و جل شکتی، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت پلوامہ، چیف ایجوکیشن آفیسر، چیف میڈیکل آفیسر، چیف ایگریکلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، اسسٹنٹ لیبر کمشنر پلوامہ، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر و تحصیلدار کاکاپورہ، ڈی ایم او پلوامہ اور دیگر محکمہ جاتی افسران نے شرکت کی۔

112

تیار کردہ چلڈرن پارک کا بھی معائنہ کیا، محفوظ تفریح اور عوامی استعمال کے لیے فراہم کی گئی سہولیات کا جائزہ لیا، اور اس بات پر زور دیا کہ بہتر طریقے سے برقرار رکھے گئے عوامی مقامات ماحولیاتی صحت اور شہری زندگی کے معیار کو فروغ دینے میں نہایت اہم ہیں۔ کمشنر نے سوچھ بھارت مشن کے تحت بمنہ اور پیرم پورہ بس اسٹینڈ میں زیر تعمیر و ترقی یافتہ کمیونٹی بیت الخلاء اور عوامی بیت الخلاء کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے صفائی، فعالیت اور باقاعدہ دیکھ بھال کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زیادہ بھیڑ والے عوامی مقامات پر صاف، قابل رسائی اور صارف دوست صفائی ڈھانچہ شہری صفائی بہتر بنانے اور مسافروں کی سہولت میں اضافے کے لیے ناگزیر ہے۔ اس موقع پر جوائنٹ کمشنر (انتظامیہ)، جوائنٹ کمشنر (ورکس)، سپرنٹنڈنگ انجینئر (ڈرینج)، ایگزیکٹو انجینئرز، ڈویژنل فاریسٹ آفیسر (ایس ایم سی) اور سری نگر میونسپل کارپوریشن کے دیگر اعلیٰ افسران کمشنر کے ہمراہ تھے۔ دورے کے اختتام پر کمشنر نے متعلقہ افسران اور عملدرآمد کرنے والے اداروں کو زیر التوا کاموں میں تیزی لانے، معیار پر سخت نگرانی رکھنے اور منظور شدہ مدت کی پابندی کی ہدایت دی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سری نگر میونسپل کارپوریشن قومی صاف ہوا پروگرام کے تحت فضائی معیار سے متعلق خدشات کے حل اور سوچھ بھارت مشن کے تحت شہر بھر میں صفائی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے پوری سنجیدگی کے ساتھ کام کرتی رہے گی۔

113

منظور شدہ تمام قرض معاملات کی بروقت اجرائی کو یقینی بنایا جائے۔ پرنسپل آئی ٹی آئی کو بھی ہدایت دی گئی کہ تمام تربیت یافتہ مستحقین میں ٹول کٹس کی تقسیم کو یقینی بنائیں اور ٹول کٹس کی فراہمی سے متعلق کسی بھی مسئلے کو متعلقہ حکام کے ساتھ فوری طور پر اٹھائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید زور دیا کہ ضلع بھر میں اہل مستحقین کے لیے قرض سے موثر اور تیز رفتار ربط کو یقینی بنانے کے لیے پیشگی اور فعال اقدامات کیے جائیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

انگلش گیند بازوں کی درجہ بندی میں نمایاں چھلانگ

دبئی، ۳۱ دسمبر (و س)۔ ملبورن میں آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان حال ہی میں ختم ہونے والے چوتھے ٹیسٹ (باکسنگ ڈے ٹیسٹ) میں حصہ لینے والے کئی تیز گیند بازوں نے تازہ ترین آئی سی سی مردوں کی پلیئر رینکنگ میں نمایاں چھلانگ لگائی ہے۔ دو دن کے اندر ختم ہونے والے ٹیسٹ میں تمام ۳۶ وکٹیں تیز گیند بازوں نے حاصل کیں۔ میچ میں سات وکٹیں لینے پر پلیئر آف دی میچ قرار پانے والے انگلینڈ کے فاسٹ باو<?>ر جوش ٹونگ نے ٹیسٹ باولرز کی رینکنگ میں ۱۳ درجے کا فائدہ اٹھایا ہے، وہ ۵۷۳ ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ ۳۰ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ آسٹریلیا کے دورے پر یہ انگلینڈ کی پہلی جیت تھی، ٹونگ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی اننگز میں پانچ وکٹیں اور دوسری میں دو بلے بازوں کو آو<?>ٹ کیا۔ آسٹریلیا کو اس وقت پانچ میچوں کی ایشز سیریز میں ۳-۱ کی برتری حاصل ہے۔ سیریز کا آخری ٹیسٹ ۴ جنوری کو سڈنی میں کھیلا جائے گا۔ زبان کے علاوہ، دوسرے گیند بازوں نے بھی درجہ بندی میں چھلانگ دیکھی ہے۔ تیز گیند باز گس اٹکنسن نے اہم کھلاڑی ٹریوس ہیڈ کو آو<?>ٹ کر کے نئی گیند سے میچ کا آغاز کرتے ہوئے فتح میں اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔ میچ میں ان کی تین وکٹوں نے انہیں چار مقام اوپر لے کر ۱۳ویں نمبر پر پہنچا دیا ہے۔ دریں اثنا، برائیڈن کارس کی پانچ وکٹوں نے وہ چھ مقام اٹھا کر ۲۳ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ آسٹریلیا کے گیند بازوں نے بھی اپنی اونچی رینکنگ برقرار رکھی، رینکنگ میں قدرے اضافہ کیا۔ میچ میں معروف تیز گیند باز مچل اسٹارک کی چار وکٹیں انہیں پاکستان کے نعمان علی کے ساتھ مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر لے گئیں۔ دونوں کے ۸۴۳ ریٹنگ پوائنٹس ہیں۔ ایک اور تیز گیند باز سکاٹ بولینڈ ۸۱۰ ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ دو درجے چڑھ کر ساتویں نمبر پر آگئے۔ انگلینڈ کے ہیری بروک ٹیسٹ بلے بازوں کی رینکنگ میں تین ترقی کر کے دوسرے گئے ہیں۔ وہ ٹاپ رینک جو روٹ سے صرف پوائنٹس سے پیچھے درجے نمبر پر آ و ا لے ۲۱ ریٹنگ ہیں۔

ہولڈر نے راشد کا ریکارڈ توڑ دیا

دبئی، 31 دسمبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے جیسن ہولڈر نے سال 2025 کو یادگار بناتے ہوئے افغانستان کے جادوئی اسپنر راشد خان کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ ہولڈر نے اس سال مختلف لیگز اور بین الاقوامی میچوں میں مجموعی طور پر 97 وکٹیں حاصل کیں، جو کسی بھی کھلاڑی کی جانب سے ایک سال میں لی گئی سب سے زیادہ ٹی ٹوئنٹی وکٹیں ہیں۔ جیسن ہولڈر کی اس چھلانگ نے ریکارڈ بک کو مکمل طور پر بدل کر رکھ دیا ہے۔ راشد خان نے 2018 میں 96 وکٹیں لے کر ایک ایسا معیار قائم کیا تھا جسے توڑنا ناممکن نظر آتا تھا، مگر ہولڈر نے 7 سال بعد یہ کارنامہ انجام دے دیا۔ ڈی جے براوو (87 وکٹیں) اب اس فہرست میں تیسرے نمبر پر چلے گئے ہیں، افغانستان کے ابھرتے ہوئے اسپنر نور احمد بھی 86 وکٹوں کے ساتھ اس سال چوتھے نمبر پر رہے، جو ان کے شاندار مستقبل کی عکاسی کرتا ہے۔

رشبھ پنت ایک بار پھر ناکام

اندور، 31 دسمبر (یو این آئی) وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ ڈی میں آج ایک بڑا اپ سیٹ دیکھنے کو ملا، جہاں اڈیشہ نے شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت دہلی جیسی مضبوط ٹیم کو 79 رنز کے بڑے مارجن سے شکست دے دی۔ اڈیشہ کے کپتان بپلب سامنترے کی نصف سنچری اور گیند بازوں کی تباہ کن بولنگ نے دہلی کی بیٹنگ لائن کی کمر توڑ دی۔ دہلی نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا، جو اڈیشہ کے کپتان بپلب سامنترے کے ارادوں کے سامنے کمزور ثابت ہوا۔ بپلب نے 74 گیندوں پر 4 چھکوں اور 3 چوکوں کی مدد سے 72 رنز کی کپتانی اننگز کھیلی۔ مڈل اور لوئر آرڈر میں گوندا پودار (35) اور دیبرت پردھان (22 ناٹ آؤٹ) کی بدولت اڈیشہ نے 50 اوورز میں 8 وکٹوں پر 272 رنز کا مسابقتی اسکور بنایا۔ دہلی کی جانب سے ریتک شوکین نے 4 وکٹیں حاصل کیں۔

سرفراز خان کی طوفانی سنچری، گوا کو 87 رنز سے شکست

جے پور، ۳۱ دسمبر (یواین آئی) سرفراز خان کی (۱۵۷) سنچری، مشیر خان کی (۶۰) اور ہاردک تمور کی (۵۳) نصف سنچریاں اور اس کے بعد شاردول ٹھاکر (تین وکٹ) کی شاندار بولنگ کی بدولت ممبئی نے بدھ کو ایلیٹ گروپ سی کے ایک میچ میں گوا کو ۸۷ رنز سے شکست دے دی ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ممبئی نے مقررہ ۵۰ اوورز میں ۸ وکٹوں پر ۴۴۴ رنز کا ہمالیائی اسکور بنایا۔ سرفراز نے محض ۷۵ گیندوں پر ۱۵۷ رنز بنائے، جس میں ریکارڈ ساز ۱۴ چھکے شامل تھے۔ انہوں نے اپنی سنچری صرف ۵۶ گیندوں پر مکمل کی۔ سرفراز خان نے مشیر خان کے ساتھ مل کر دھماکہ خیز بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور تیزی سے رنز بنائے۔ دونوں بلے بازوں نے تیسری وکٹ کے لیے ۹۳ رنز جوڑے۔ دیپراج گاوکر نے ۳۱ویں اوور میں مشیر خان کو آؤٹ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔ مشیر خان نے ۶۶ گیندوں پر پانچ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ۶۰ رنز بنائے اور ہاردک تامورے نے صرف ۲۸ گیندوں پر ۵۳ رنز بنا کر اسکور کو ناقابلِ رسائی بنا دیا۔ یشسوی جیسوال نے بھی ۴۶ رنز کا اہم تعاون دیا۔ ۴۴۵ رنز کے ناممکن ہدف کے تعاقب میں گوا کی ٹیم نے ہمت نہ ہاری اور مقررہ اوورز میں ۹ وکٹوں پر ۳۵۷ رنز بنائے۔ ابھینو نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے ۷۰ گیندوں پر ۱۰۰ رنز بنائے، جس میں ۸ فلک بوس چھکے شامل تھے۔ للت یادو (۶۴) اور ابھینو کے درمیان پانچویں وکٹ کے لیے ۱۱۳ رنز کی شراکت ہوئی، مگر رنز کا ہدف اتنا بڑا تھا کہ گوا کی ٹیم منزل تک نہ پہنچ سکی۔ کپتان شاردول ٹھاکر نے بہترین بولنگ کرتے ہوئے ۳ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ حیرت انگیز طور پر یشسوی جیسوال نے بھی اپنی اسپن کا جادو دکھایا اور ۲ اہم وکٹیں حاصل کیں، جبکہ تشار دیشپانڈے، مشیر خان اور سلویسٹر ڈیسوزا نے ایک ایک شکار کیا۔ سرفراز خان بھارتی کرکٹ کے ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، جنہوں نے اپنی صلاحیت اور جارحانہ کھیل کے ذریعے بہت کم عرصے میں اپنی پہچان بنائی ہے۔ ۱۹۹۷ میں پیدا ہونے والے سرفراز خان نے چھوٹی عمر سے ہی کرکٹ میں مہارت کا مظاہرہ شروع کیا اور نوجوان ٹیموں میں شاندار کارکردگی دکھائی۔

بی پی ایل 2025-26: ٹورنامنٹ اب صرف دو شہروں تک محدود

ڈھاکہ، ۳۱ دسمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے بدھ کے روز تصدیق کی ہے کہ بی پی ایل کا جاری سیزن اب صرف سلہٹ اور ڈھاکہ میں کھیلا جائے گا۔ بورڈ نے میزبان شہروں کی فہرست سے چٹگاؤں کا نام نکالنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کی بڑی وجہ ملک کی سیاسی صورتحال اور قومی رہنما بیگم خالدہ ضیا کے انتقال کے باعث ٹورنامنٹ میں آنے والا تعطل ہے۔ بی پی ایل گورننگ کونسل کے رکن سیکریٹری افتخار رحمان کے مطابق، ٹورنامنٹ کے رکنے سے جو دو دن ضائع ہوئے ہیں، انہیں ایڈجسٹ کرنے کے لیے سفر کا وقت بچانا ضروری تھا۔ چٹگاؤں کو فہرست سے نکالنے کا مقصد ٹیموں کے سفر کے دو دن بچانا ہے تاکہ فائنل تک کے تمام میچز بروقت مکمل کیے جا سکیں۔ بورڈ نے چٹگاؤں کے شائقین سے اس فیصلے پر معذرت کی ہے، تاہم موجودہ حالات میں اسے ناگزیر قرار دیا ہے۔ اپ ڈیٹ شدہ پروگرام کے مطابق ٹورنامنٹ اب درج ذیل ترتیب سے آگے بڑھے گا، سلہٹ انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں اب ۱۲ جنوری تک میچز کھیلے جائیں گے۔

راجکوٹ میں سنچریوں کا سیلاب: بڑودہ نے حیدرآباد کو ہرایا

راجکوٹ، ۳۱ دسمبر (یو این آئی) وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ بی میں آج کرکٹ کی تاریخ کا ایک یادگار مقابلہ کھیلا گیا، جہاں گیند باز محض تماشائی بنے رہے اور بلے بازوں نے راجکوٹ کو رنز سے نہلا دیا۔ بڑودہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۴۱۷ رنز بنائے، جس کے جواب میں حیدرآباد نے بھی بھرپور مقابلہ کیا مگر ۳۸۰ رنز پر ہمت ہار گئی۔ بڑودہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے حیدرآباد کے بولرز پر قہر ڈھایا، امیت ہری رام پاسی (۱۲۷) اور نتیہ پانڈیا (۱۲۲) نے پہلی وکٹ کے لیے ۲۳۰ رنز کی ریکارڈ شراکت داری قائم کی۔ کنال پانڈیا نے صرف ۶۳ گیندوں پر ۱۰۹ رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیل کر اسکور کو ۴۱۷ تک پہنچا دیا۔ ۴۱۸ رنز کے کوہ ہمالیہ جیسے ہدف کے تعاقب میں حیدرآباد نے بھی ہتھیار نہیں ڈالے، ابھی رتھ ریڈی (۱۳۰) اور پرگنے ریڈی (۱۱۳) نے تیسری وکٹ کے لیے ۲۰۰ رنز کی برق رفتار شراکت قائم کر کے بڑودہ کے کیمپ میں کھلبلی مچا دی۔ ایک وقت پر لگ رہا تھا کہ حیدرآباد یہ ناممکن ہدف حاصل کر لے گا، مگر ۳۵ویں اوور میں مہیش پٹھیا نے ابھی رتھ ریڈی کو آؤٹ کر کے بڑودہ کی واپسی کرائی۔

جھارکھنڈ کا تمل ناڈو پر غلبہ، 9 وکٹوں سے جیت

احمد آباد، ۳۱ دسمبر (یو این آئی) وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ اے میں آج جھارکھنڈ نے اپنی طاقت کا لوہا منواتے ہوئے تمل ناڈو کو ۵۴ گیندیں قبل ہی ۹ وکٹوں سے شکست دے دی۔ انکرش سنگھ کی ناقابلِ شکست سنچری اور شبھم کمار سنگھ کے ۴ شکار جھارکھنڈ کی اس شاندار جیت کی بنیاد بنے۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے والی تمل ناڈو کی ٹیم جھارکھنڈ کی نپی تلی بولنگ کے سامنے بے بس نظر آئی۔ شبھم کمار سنگھ نے تمل ناڈو کے مڈل آرڈر کو اپنی گرفت میں لیا اور ۴ اہم وکٹیں حاصل کیں۔ پردوش رنجن پال (۴۹) اور بابا اندرجیت (۴۸) نصف سنچریوں کے قریب پہنچ کر آؤٹ ہوئے، جس کی وجہ سے پوری ٹیم ۴۵ اوورز میں ۲۴۳ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ سشانت مشرا نے ۲ وکٹیں لے کر ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ ۲۴۴ رنز کے ہدف کے تعاقب میں جھارکھنڈ کے اوپنرز نے تمل ناڈو کے بولرز کو کوئی موقع نہ دیا۔ شیکھر موہن اور انکرش سنگھ نے پہلی وکٹ کے لیے ۲۰۱ رنز کی ریکارڈ ساز شراکت قائم کی۔ شیکھر موہن بدقسمتی سے اپنی سنچری سے محض ۱۰ رنز دور (۹۰ رنز) پر آؤٹ ہوئے، مگر ان کی اننگز نے جیت کی راہ ہموار کر دی تھی۔ انکرش سنگھ نے میدان کے چاروں طرف دلکش شاٹس کھیلے اور ۱۲۰ گیندوں پر ۱۲۳ رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی، جس میں ۱۳ چوکے اور ۳ چھکے شامل تھے۔ جھارکھنڈ نے مطلوبہ ہدف محض ۴۱ اوورز میں صرف ایک وکٹ کھو کر حاصل کر لیا۔ کپتان ویرات سنگھ ۲۰ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

وہ پرستار جو 90 منٹ تک 'مجسمہ' بنا رہا

دبئی / رباط، ۳۱ دسمبر (یو این آئی) فٹ بال کے میچ میں جہاں شائقین ہر گول پر اچھلتے کودتے اور جشن مناتے ہیں، وہیں مراکش میں جاری افریقن کپ آف نیشنز کے دوران ڈی آر کانگو کے ایک پرستار نے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کروا لی۔ سینیگل کے خلاف میچ کے دوران یہ شخص پورے ۹۰ منٹ تک اسٹینڈز میں ایک ساکت مجسمے کی طرح کھڑا رہا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ میچ کے دوران اتار چڑھاؤ آئے، گول ہوئے، مگر اس شخص کے چہرے کے تاثرات نہیں بدلے۔ اس نے نہ جشن منایا اور نہ ہی کسی فیصلے پر برہمی کا اظہار کیا۔ اس کی آنکھیں پچ (Pitch) پر جمی رہیں اور جسم بالکل منجمد رہا، جیسے وہ گوشت پوست کا انسان نہیں بلکہ کوئی پتھر کا شاہکار ہو۔ شروع میں اسے ایک عجیب و غریب حرکت سمجھا گیا، لیکن جلد ہی اس کے پیچھے چھپا گہرا مقصد سامنے آ گیا۔ کھیلوں کی عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ خاموش احتجاج اور اظہارِ عقیدت ڈی آر کانگو کے پہلے وزیر اعظم پیٹریس لومومبا (Patrice Lumumba) کی یاد میں تھا۔

چنڈی گڑھ کو 8 وکٹوں سے شکست

سوراشٹر، ۳۱ دسمبر (یواین آئی) وجے ہزارے ٹرافی کے ایک اہم معرکے میں ودربھ نے درشن نالکنڈے کی بولنگ اور بلے بازوں کی ذمہ دارانہ کارکردگی کی بدولت چنڈی گڑھ کو ۱۶۵ گیندیں قبل ہی ۸ وکٹوں سے ہرا دیا۔ اس جیت نے ٹورنامنٹ میں ودربھ کی پوزیشن کو مزید مستحکم کر دیا ہے۔ ودربھ کے کپتان نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا جرات مندانہ فیصلہ کیا، جسے ان کے گیند بازوں نے درست ثابت کر دکھایا۔ چنڈی گڑھ کی پوری ٹیم ودربھ کے بولنگ اٹیک کے سامنے محض ۲۹.۱ اوورز میں صرف ۱۱۳ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ نالکنڈے نے نپی تلی بولنگ کرتے ہوئے ۴ اہم وکٹیں حاصل کیں۔ ان کا بھرپور ساتھ یش ٹھاکر، بھوٹے اور دیپیش پروانی نے دیا، جنہوں نے دو دو کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ چنڈی گڑھ کی جانب سے صرف سنیم سیتی (۳۶) اور ارسلان خان (۲۷) ہی کچھ مزاحمت کر سکے۔ باقی ٹیم کے کھلاڑیوں کے لیے دہائی کا ہندسہ عبور کرنا بھی مشکل ہو گیا۔ ۱۱۴ رنز کے معمولی ہدف کے تعاقب میں ودربھ نے کسی جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ اگرچہ اوپنر امن موکھاڑے جلد آؤٹ ہو گئے، مگر دھرو شورے اور اتھروا تائیڈے نے اننگز کو سنبھال لیا۔ دھرو شورے نے ۷ چوکوں کی مدد سے جارحانہ ۴۳ رنز بنائے۔

ٹیم آف دی ایئر 2025، جنوبی افریقہ اور ہندوستان کا غلبہ

نئی دہلی، 31 دسمبر (یواین آئی) معروف کرکٹ ویب سائٹ نے تمام فارمیٹ کی ٹیم آف دی ایئرز کا اعلان کر دیا۔ جس میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے کھلاڑیوں کا غلبہ ہے۔ جنوبی افریقہ کو ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا تاج جتوانے والے ٹیمبا باوما کو اس ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ حیرت انگیز طور پر انہوں نے سال میں صرف 4 ٹیسٹ کھیلے، مگر ان کا ہر رنز فیصلہ کن ثابت ہوا۔ ٹیم: ٹریوس ہیڈ، کے ایل راہل، ٹیمبا باوما (کپتان)، شبھمن گل، جو روٹ، ایلکس کیری، رویندر جڈیجہ، مارکو یانسن، مچل اسٹارک، سائمن ہارمر اور محمد سراج۔ مچل اسٹارک سال کے واحد بولر رہے جنہوں نے 50 سے زائد وکٹیں حاصل کیں۔ شبھمن گل ٹیسٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹر رہے۔ خواتین ٹیم میں ورلڈ کپ فائنل کی جھلک نمایاں ہے۔ لورا وولوارٹ کو قیادت سونپی گئی ہے۔ ٹیم: اسمرتی مندھانا، لورا وولوارٹ (کپتان)، جیمیما روڈریگز، ماریزان کپ، ایشلے گارڈنر، دیپتی شرما، رچا گھوش، نادین ڈی کلرک، فاطمہ ثنا، الانا کنگ، سوفی ایکلسٹن شامل ہیں۔ پاکستان کی فاطمہ ثنا اس دہائی میں اس فہرست میں جگہ بنانے والی پہلی پاکستانی خاتون کھلاڑی بن گئی ہیں۔ دیپتی شرما ورلڈ کپ کی 'پلیئر آف دی ٹورنامنٹ' رہیں۔ ون ڈے ٹیم آف دی ایئر (مرد) روہت شرما کپتان، ہندوستان کی چیمپئنز ٹرافی میں شاندار فتح کے بعد روہت شرما کو کپتان منتخب کیا گیا ہے۔ ٹیم: روہت شرما (کپتان)، میتھیو بریٹزکے، ویرات کوہلی، جو روٹ، شائی ہوپ، گلین فلپس، مچل سینٹنر، عادل رشید، جوفرا آرچر، میٹ ہنری، جیڈن سیلز۔ میٹ ہنری سال کے سب سے کامیاب ون ڈے بولر رہے۔ ویرات کوہلی اور روہت شرما نے چیمپئنز ٹرافی میں ہندوستان کی ناقابلِ شکست مہم کی قیادت کی۔ ٹی 20 ٹیم آف دی ایئرز (مرد): نکولس پورن کو ان کی شاندار فارم اور کپتانی کی صلاحیتوں کی بنیاد پر قیادت دی گئی ہے۔ ٹیم: ابھشیک شرما، فل سالٹ، جوس بٹلر، نکولس پورن (کپتان)، ڈیوالڈ بریوس، ٹم ڈیوڈ، سیم کرن، جیسن ہولڈر، نور احمد، ورون چکرورتی، جسپریت بمراہ۔ ابھشیک شرما نے 200 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ سے 1602 رنز بنا کر سب کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جسپریت بمراہ 7 سے کم کے اکانومی ریٹ کے ساتھ بہترین بولر رہے۔ ٹی 20 ٹیم آف دی ایئرز (خواتین): یہ ٹیم آسٹریلیائی اسٹارز سے بھری ہوئی ہے، جس کی قیادت میگ لیننگ کر رہی ہیں۔ ٹیم: میگ لیننگ (کپتان)، بیتھ مونی، ہیلی میتھیوز، ایلیس پیری، نیٹ سیور برنٹ، اینابیل سدرلینڈ، گریس ہیرس، جیس جوناسن، جارجیا ویرہم، سوفی ایکلسٹن، لارین بیل۔

والی بال ٹیمیں نیشنل چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے روانہ

جموں،۳۱دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر یو ٹی کی سینئر والی بال مردوں اور خواتین کی ٹیمیں ۲۷ویں سینئر نیشنل والی بال چیمپئن شپ میں شرکت کریں گی جو ۴ سے ۱۱ جنوری ۲۰۲۶ تک وارانسی اتر پردیش میں منعقد ہو رہی ہے۔ قومی چیمپئن شپ میں شرکت سے قبل والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر نے جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے ایم اے اسٹیڈیم جموں میں ۱۳ روزہ سخت تربیتی کیمپ منعقد کیا جو ڈویژنل اسپورٹس آفیسر جموں جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کی نگرانی میں ہوا۔ کیمپ میں والی بال کوچز شجاعت حسین رمیز طارق ملکھ راج شرما اور بالبندر سنگھ نے تربیت دی جو این آئی ایس لیول ون اور لیول ٹو ایف آئی وی بی کوالیفائیڈ کوچز ہیں۔ اس موقع پر شجاعت حسین کے بین الاقوامی تجربے کا بھی ذکر کیا گیا جنہوں نے ایران ایشین یوتھ والی بال چیمپئن شپ ترکی میں بین الاقوامی ٹورنامنٹ بحرین میں جونیئر ایشین والی بال چیمپئن شپ اور انڈین والی بال لیگ میں احمد آباد ڈیفینڈرز کی نمائندگی کی ہے جس سے ٹیم کی کارکردگی میں بہتری کی امید ظاہر کی گئی۔ ٹیموں کی اسکریننگ جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کی ماہرین کی کمیٹی نے ارشی ناو منیجر اولڈ کمپلیکس ایم اے اسٹیڈیم جموں کی قیادت میں والی بال ایسوسی ایشن کے عہدیداران کلدیپ منگوترا سی ای او ہردیپ سنگھ گل ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ وی کے منگوترا جنرل سیکریٹری محمد طارق جوائنٹ سیکریٹری اور ایگزیکٹو اراکین کی موجودگی میں کی۔ عہدیداران نے کھلاڑیوں پر زور دیا کہ وہ قومی سطح پر بہترین کارکردگی دکھا کر جے کے یو ٹی کا نام روشن کریں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ برس جے کے یو ٹی مردوں کی ٹیم نے جے پور راجستھان میں منعقدہ سینئر نیشنل والی بال چیمپئن شپ میں اپنا پول کوالیفائی کیا تھا۔ والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے صدر سدھارتھ دلوجانے ٹیموں کو نیک خواہشات پیش کیں جبکہ روانگی سے قبل تمام کھلاڑیوں اور عہدیداران میں یونیفارم کٹس اور ٹریک سوٹس تقسیم کیے گئے۔

سینیگل گروپ ڈی کا فاتح، کانگو نے بوتسوانا کو قابو میں کیا

طنجہ / رباط،۳۱دسمبر (یو این آئی) افریقن کپ آف نیشنز ۲۰۲۵ کے گروپ ڈی کے آخری مقابلوں میں سینیگل نے بینن کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۳-۰ سے شکست دے کر گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی ہے۔ دوسری جانب ڈی آر کانگو نے بھی بوتسوانا کو ۳-۰ سے دھول چٹا دی، مگر گول فرق کی بنیاد پر وہ دوسرے نمبر پر رہے، جس کا مطلب ہے کہ اب اگلے مرحلے میں ان کا سامنا براعظم کی بڑی طاقت ور ٹیم الجزائر سے ہوگا۔ سینیگل کے شیروں (Lions of Teranga) نے پورے میچ میں بینن پر اپنا تسلط برقرار رکھا۔ عبداللہ سیک نے ۳۸ویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے پہلا گول کیا، جس کے بعد حبیب ڈیالو نے اسٹار کھلاڑی سادیو مانے کے بہترین پاس پر گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ میچ کے آخری لمحات میں شریف ندیائے نے پنالٹی پر گول کر کے اسکور ۳-۰ کر دیا۔ میچ اس وقت ڈرامائی صورتحال اختیار کر گیا جب کپتان کالیدو کولیبالی کو وار ریویو کے بعد ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ سینیگل کو آخری ۱۹ منٹ ۱۰ کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنا پڑے۔ ڈی آر کانگو نے بوتسوانا کے خلاف بہترین کھیل پیش کیا، جہاں سابق چیلسی پلیئر گیل کاکوتا نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے دو گول داغے۔ اس جیت کے باوجود وہ گول ڈفرنس میں سینیگل سے پیچھے رہ گئے، جس کی سزا انہیں اگلے مرحلے میں الجزائر جیسی مضبوط ٹیم کے ٹکراؤ کی صورت میں ملی ہے۔ اس میچ کے فاتح کا مقابلہ کوارٹر فائنل میں نائیجیریا سے ہونے کا امکان ہے۔ بینن کی ٹیم شکست کے باوجود گروپ میں تیسرے نمبر پر رہتے ہوئے اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کرنے میں کامیاب رہی۔ اب ان کا مقابلہ پیر کے روز محمد صلاح کی قیادت میں کھیلنے والی مصر کی ٹیم سے ہوگا۔

سلیکشن ٹرائلز 19 جنوری کو سری نگر میں

سرینگر،31دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر پینچک سلات ایسوسی ایشن کی جانب سے تیسری آل انڈیا پینچک سلات چیمپئن شپ 2025-26 کے لیے لڑکوں اور لڑکیوں کے اوپن سلیکشن ٹرائلز 19 جنوری 2026 کو انڈر اسٹیڈیم، پولو گراؤنڈ سری نگر میں منعقد کیے جائیں گے۔ سلیکشن ٹرائلز سب ایج گروپس سنگا میکان، پری ٹین، سب جونیئر، جونیئر اور سینئر کے کھلاڑیوں کے لیے ہوں گے، جو جموں و کشمیر یو ٹی کی ٹیموں کی دہرادون، اتراکھنڈ میں 29 سے 31 جنوری 2026 تک ہونے والی چیمپئن شپ میں شرکت سے قبل منعقد کیے جا رہے ہیں۔ شرکاء کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے ساتھ معتبر شناختی اور عمر کے ثبوت، ضلع ہیڈ کی سفارش، والدین کا اعلامیہ، طبی و صحت اور انشورنس سرٹیفکیٹ اور دیگر متعلقہ دستاویزات جیسے دو پاسپورٹ سائز تصاویر لے کر آئیں۔ تمام مطلوبہ دستاویزات جمع کروانے کے بعد ہی کھلاڑی سلیکشن ٹرائلز کے اہل ہوں گے۔ متعلقہ ضلع پینچک سلات ایسوسی ایشنز سے کہا گیا ہے کہ اپنی ٹیموں کے اندراجات 10 جنوری 2026 تک جمع کروائیں، بعد ازاں داخلے قبول نہیں کیے جائیں گے اور موقع پر اندراج نہیں کیا جا سکے گا۔ ٹرائلز کے دوران کسی قسم کا بورڈنگ، لاجنگ یا ٹرانسپورٹیشن فراہم نہیں کیا جائے گا۔ منتخب کھلاڑیوں کی اسکریننگ 20 جنوری 2026 کو جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے ماہرین کی نگرانی میں کی جائے گی۔ مزید معلومات کے لیے صدر پینچک سلات ایسوسی ایشن، ناصر احمد ڈیگو سے 9797194893 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے یا ای میل: jksilat@gmail.com۔

سب جونیئر لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے رگبی سلیکشن ٹرائلز گاندھی نگر جموں میں منعقد ہوں گے

جموں / — جموں و کشمیر رگبی ایسوسی ایشن کی جانب سے سب جونیئر لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے قومی سطح کے سب جونیئر نیشنل رگبی سیونز چیمپئن شپ 2025-26 کے لیے سلیکشن ٹرائلز 11 جنوری 2026 کو گرین فیلڈ گاندھی نگر جموں میں منعقد کیے جائیں گے۔ قومی چیمپئن شپ 16 سے 21 جنوری 2026 تک بھونیشور اوڈیشہ میں کھیلی جائے گی۔ ایسوسی ایشن کے مطابق ٹرائلز اور ٹیموں کی اسکریننگ 12 جنوری 2026 کو صبح 11 بجے سے گاندھی نگر جموں میں بیک وقت کی جائے گی۔ وہ لڑکے اور لڑکیاں جنہوں نے 17ویں جے اینڈ کے یو ٹی رگبی چیمپئن شپ 2025-26 میں حصہ لیا تھا جو 7 سے 9 ستمبر 2025 کو سری نگر میں منعقد ہوئی تھی انہیں حتمی مراحل کے لیے سیڈ کیا جائے گا تاہم نئے خواہشمند کھلاڑیوں کو بھی اپنی صلاحیت دکھانے کا موقع دیا جائے گا۔ ضلع سے باہر سے آنے والے کھلاڑیوں کو آمد و رفت قیام اور طعام کے انتظامات خود کرنے ہوں گے۔ داخلہ فارم موقع پر دستیاب ہوں گے جبکہ شرکاء کو دو پاسپورٹ سائز تصاویر تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ اور آدھار کارڈ ساتھ لانا لازمی ہوگا۔ مزید تفصیلات کے لیے جنرل سیکریٹری محمد شفیع ڈار سے فون نمبر 9622422766 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

سینئر ملازم ولی محمد شیخ سروس سے سبکدوش

محکمہ منصوبہ بندی، ترقی و نگرانی / جے اینڈ کے اکنامکس اینڈ سٹیٹسٹیکس سروسز (سب آرڈینیٹ) سے وابستہ اور چیف پلاننگ آفس کولگام میں تعینات سینئر سٹیٹسٹیکل اسسٹنٹ ولی محمد شیخ آج ۳۱دسمبر ۲۰۲۵ کو ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔ ان کے اعزاز میں منی سیکریٹریٹ کولگام میں ایک پروقار الوداعی تقریب جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ / چیف پلاننگ آفیسر محترم سہیل احمد ملک کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کے دونوں دفاتر چیف پلاننگ آفس اور ڈسٹرکٹ سٹیٹسٹیکس اینڈ ایویلیوشن آفس کولگام میں تعینات سبھی ملازمین نے شرکت کی۔ چیف پلاننگ آفیسر اور دیگر آفسران نے ولی محمد شیخ کو اپنی مدت سروس مکمل کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مختلف دفاتر میں محکمہ کی طرف سے اپنی خدمات احسن طریقے سے انجام دی۔ بالخصوص ڈسٹرکٹ سٹیٹسٹیکس اینڈ ایویلیوشن آفس میں شماریاتی پبلیکیشنز، اور ایویلوئیشن سٹیڈیز کو منفرد انداز میں پیش کرنے میں اہم رول ادا کیا۔ تقریب میں سبکدوش ہوئے ولی محمد شیخ نے اپنی ۲۵ سالہ سروس کیریئر کا احاطہ کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ اس دوران بہت سارے اتار چڑھاو کا سامنا کرنا پڑا تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج عزت و وقار سے اپنی مدت سروس مکمل کرنے میں کامیابی پائی۔ اس موقع پر انہیں تحفے تحائف پیش کیے گئے جبکہ بہت سارے ساتھی ان کے ہمراہ ان کے گھر بھی تشریف لے گئے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں: 0194-2456781

نیپال میں سہ فریقی سیریز جاری ہے، اور بھارت فائنل میں پہنچ گیا ہے

سرینگر،۳۱دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: نیپال میں اس وقت ایک سہ فریقی سیریز جاری ہے جس میں بھارت، بنگلہ دیش اور نیپال کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ آج اس سیریز کا پہلا میچ بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان کھیلا گیا۔ بھارت نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا، لیکن ٹیم صرف ۷۱ رنز ہی بنا سکی۔ ایسا لگ رہا تھا کہ بھارت نے بہت کم اسکور بنایا ہے اور بنگلہ دیش یہ میچ آسانی سے جیت لے گا۔ تاہم، بھارت کے گیند بازوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ بنگلہ دیش کو جیت کے لیے صرف ۲۳ رنز درکار تھے اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ بھارت یہ میچ ہار جائے گا۔ اسی نازک موقع پر کشمیر ایکسپریس سید منتظر کو گیند بازی کے لیے لایا گیا۔ انہوں نے بنگلہ دیشی بلے بازوں کو حیران کر دیا، صرف ۸ رنز دے کر ۲ وکٹیں حاصل کیں اور میچ کا پانسہ بھارت کے حق میں پلٹ دیا۔ بھارت کی نمائندگی کرنے والے اس کشمیری کھلاڑی کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ سید منتظر جموں و کشمیر کے پہلے کھلاڑی بن گئے جنہوں نے اپنے پہلے ہی میچ میں مین آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔ افتتاحی میچ میں بھارت کو فتح دلانے کے بعد جموں و کشمیر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری جناب فاروق احمد سلرو نے بتایا کہ سیریز کا فائنل میچ کل کھیلا جائے گا اور بھارتی ٹیم فائنل میں جگہ بنانے میں کامیاب ہو گئی ہے۔

سلطان واریرز نے بی آئی جی جے کے پی ایل میں شاندار فتح حاصل کی

جموں،۳۱دسمبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سال کے آخری دن یونیورسٹی آف جموں گراؤنڈ میں منعقدہ ہیکسا میڈ بی آئی جی جموں کشمیر پریمیئر لیگ (BIG JKPL) ۲۰۲۵-۲۶ میں دو شاندار مقابلے دیکھنے کو ملے، جس میں ٹائٹنز جیمز اور سلطان واریرز بارہمولہ نے اپنی اپنی ٹیموں کو فتح دلائی۔ لیگ کا انعقاد ۹۲.۷ بی آئی جی ایف ایم کی جانب سے کیا گیا، جبکہ ہیکسا میڈ ڈائیگناسٹکس بطور ٹائٹل پارٹنر، سی ٹی یونیورسٹی بطور پاورڈ بائی پارٹنر، کنول اسپائسس اور آکسفورڈ ہاسپٹل بطور ایسوسی ایٹ پارٹنرز، جے کے اسپورٹس ٹائم لائیو اسٹریمنگ پارٹنر اور پیپسی بیوریج پارٹنر کے طور پر معاونت کر رہے ہیں۔ پہلے میچ میں ٹائٹنز جیمز نے پاور پینتھرز کا سامنا کیا۔ ٹاس جیت کر پاور پینتھرز نے پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ٹائٹنز جیمز نے ۲۳۸ رنز کے شاندار سکور کا تعین کیا۔ راگھو ٹھاکر نے صرف ۲۱ گیندوں پر ۷۱ رنز کی دھواں دار اننگز کھیل کر چھ چھکوں کی مدد سے مخالف بولرز پر دباؤ بڑھایا۔ جواب میں پاور پینتھرز صرف ۱۳۵ رنز ہی بنا سکی، ٹائٹنز جیمز نے ۱۰۳ رنز سے واضح فتح حاصل کی۔ اپتنیا کھجوریا کو بہترین آل راؤنڈ پرفارمنس پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اس موقع پر چیف گیسٹ، ایس ایس پی ٹریفک امیت بھاسن نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی اور منتظمین کو لیگ کامیابی سے منعقد کرنے پر سراہا۔

منگل کے نتائج نے مانچسٹر سٹی پر دباؤ بڑھا دیا، لیورپول کے لیے موقع

لندن،۳۱دسمبر (یو این آئی) منگل کی شب پریمیئر لیگ کے نتائج نے مانچسٹر سٹی پر دباؤ میں اضافہ کر دیا ہے، جبکہ یکم جنوری کو اپنے میچز کھیلنے والی لیورپول کے لیے یہ صورتِ حال ایک اہم موقع فراہم کر رہی ہے۔ آرسنل کی آسٹن ولا کے خلاف ۴-۱ کی شاندار فتح کے بعد میکل آرٹیٹا کی ٹیم پوائنٹس ٹیبل پر پانچ پوائنٹس کی برتری کے ساتھ سرفہرست آ گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں مانچسٹر سٹی پر لازم ہو گیا ہے کہ وہ سنڈرلینڈ کے خلاف اسٹیڈیم آف لائٹ میں ہونے والے ممکنہ طور پر سخت اور سرد میچ میں تینوں پوائنٹس حاصل کرے۔ اس میچ میں افریقی کپ آف نیشنز بھی اثر انداز ہو رہا ہے، کیونکہ سنڈرلینڈ کے پانچ اور مانچسٹر سٹی کے دو کھلاڑی اس وقت مراکش میں ٹورنامنٹ میں شریک ہیں، جبکہ جان اسٹونز اور جیریمی ڈوکو بھی مہمان ٹیم کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ مانچسٹر سٹی اس وقت تمام مقابلوں میں مسلسل آٹھ فتوحات کے بعد اپنے عروج پر دکھائی دے رہی ہے، جبکہ سنڈرلینڈ نے ایلیٹ لیگ میں واپسی کے بعد اب تک صرف چار میچز میں شکست کھائی ہے۔ دوسری جانب، چیلسی کا بورن ماؤتھ کے خلاف ہوم گراؤنڈ پر ڈرا ہونے کا فائدہ لیورپول کو مل سکتا ہے، جسے پانچویں نمبر پر موجود ٹیموں پر پانچ پوائنٹس کی برتری حاصل کرنے کا موقع ملے گا، بشرطیکہ آرنے سلاٹ کی قیادت میں لیورپول، لیڈز یونائیٹڈ کو شکست دے دے۔ لیڈز گزشتہ پانچ میچز میں ناقابلِ شکست رہا ہے اور اپنی آخری شکست میں مانچسٹر سٹی کو آخری حد تک آزمائش میں ڈال چکا ہے۔ ٹوٹنہم کے کوچ تھامس فرینک اپنے سابق کلب برینٹفورڈ کے خلاف میدان میں اتریں گے، جسے انہوں نے گرمیوں میں چھوڑ کر اسپرس کی کوچنگ سنبھالی تھی۔ برینٹفورڈ اس وقت پوائنٹس ٹیبل پر نویں نمبر پر ہے۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781